عظمتِ نامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تصنیف

فقیہِ عصر حضرت قبلہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

آستانہ عالیہ محمد پورہ شریف، فیصل آباد

تحریک تبلیغ الاسلام انٹرنیشنل

تبصرہ از مفکر اسلام علامہ الحاج محمد کریم سلطانی سلّمہٗ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین و الصلوۃ و السلام علی سید الانبیاء و المرسلین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین .

فقیہ عصر حضرت مولانا مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی ایک حسین تأ لیف ''عظمت نام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم'' آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ صرف عظمت نام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہی نہیں بلکہ یہ پیغام عظمت نام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہے۔

اور یہ کتاب محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایسا حسین گلدستہ ہے جس کے پھول سدا بہار ہیں۔ان پھولوں کی مہک مشام جان و ایمان کو معطر کرتی ہے اور مرجھائے ہوئے دل کو فرحت و تازگی بخشتی ہے جو اس حسین و جمیل گلدستہ کو ایک مرتبہ سینے سے لگاتا ہے وہ سینہ محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اتنا خوشبودار اور معطر ہو جاتا ہے کہ مرتے دم تک یہ ایمانی خوشبو سینے سے نہیں جاتی بلکہ اس خوشبو والا جب لحد میں اترتا ہے تو قبر کی دیواریں بھی مہک اٹھتی ہیں اور دوران مطالعہ قاری یوں محسوس کرتا ہے کہ حضور نبی کریم

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت وچاہت کی ایک آبشار رواں دواں ہے جس کا ہر قطرہ ایمان کو تازگی بخشتا ہے اور اس کے ہر چھینٹے میں وہ حیات بخش اثر ہے کہ اعتقادی بیماری میں مبتلاء لا علاج مریض اس کے ایک گھونٹ سے شفا یاب ہو جاتا ہے وہ خود ہی کیا شفایابی پاتا ہے بلکہ پورے خاندان کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت والفت کے روپیلے رنگ سے مزین وآراستہ کر جاتا ہے بلکہ اس کے بچے محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اس سرسبز وادی میں پہنچ جاتے ہیں کہ جہاں پہنچنے والا بدبختی کے داغوں سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے محفوظ ومأمون ہو جاتا ہے۔

یہ کتاب ایسا بے نظیر تحفہ ہے کہ جس سے مرجھائے ہوئے دل کھل اٹھتے ہیں اور چہرے جگمگا اٹھتے ہیں ان دمکتے چہروں کی شادابی اندرونی خوشی ومسرت کا اظہار کرتی ہے۔ اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے اللہ تعالی کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کرنا ان کا سعادتوں سے لبریز وطیرہ بن جاتا ہے الحاصل ان کی زندگی کی صبحیں انکی زندگی کی شامیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر خیر میں بسر ہوتی ہیں۔

کہتے ہیں **الاناء یترشح بما فیه** برتن سے وہی کچھ باہر آتا ہے جو برتن کے اندر ہوتا ہے درحقیقت اس مبارک کتاب کے مؤلف سیدی وابی

فقیہ عصر حضرت مفتی محمد امین صاحب زید مجدہ وشرفہ زندگی کی اسّی (۸۰) سے زائد بہاریں عشق ومحبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا درس دیتے گزار دی ہیں اب آپ کا قلم حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت وچاہت کے بغیر کچھ لکھتا ہی نہیں بلکہ زندگی کے شب وروز اور اٹھنا بیٹھنا سب کچھ محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا عملی درس ہے۔

حضرت مؤلف زید مجدہ کی زندگی بھر کا معمول ہے کہ جب بھی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی اسم گرامی کسی کی زبان پر آتا ہے تو فورا اسے چوم کر اپنی آنکھوں سے لگا لیتے ہیں اور دل میں موجود محبت حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی لہر اور مہک چہرہ سے عیاں ہو جاتی ہے کہ چہرہ چاند کی طرح جگمگ کرتا ہے اور آنکھوں سے پھوٹنے والی خوشی ومسرت قابل دید ہوتی ہے۔اس کا مبارک اثر یہ ہوا کہ عالم جوانی میں آپ آنکھوں پر عینک لگا کر اپنے کتابی وظائف پڑھا کرتے تھے اب پیرانہ سالی میں اخبار کے باریک حروف تک بغیر عینک کے اور بغیر کسی دقت کے پڑھ لیتے ہیں۔

فلک الحمد و الشکر یا اللہ و یا ارحم الراحمین .

حضور سیدی وابی زید مجدہ کو قرآن کریم سے ایک عجب لگاؤ ہے، یہ لگاؤ کیوں نہ ہو کہ یہ اللہ وحدہ لاشریک کا پیارا کلام ہے لیکن آپ کو سورۃ الکوثر

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

سے سب سے انوکھا اور جداگانہ لگاؤ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات و برکات کو کلمہ طیبہ ''الکوثر'' میں سمو دیا ہے جب بھی قاری نماز میں اس سورہ مبارکہ کی تلاوت کرتا ہے تو اس پر محبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی موسلا دھار بارش برستی ہے۔ اس کلمہ مبارکہ ''الکوثر'' نے یوں رنگ دکھایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک کے فضائل و کمالات پر ۷۸ سے زائد صفحات کی یہ کتاب منظر عام پر آ گئی۔

محترم قارئین کرام! اب آپ اس مبارک کتاب کو محبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں ڈوب کر پڑھنا شروع کیجئے ہوسکتا ہے کتاب کے آخری صفحہ تک پہنچنے سے پہلے آپ کو دربار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے الفت و محبت کی سوغات مل جائے۔

وما ذالک علی اللہ بعزیز

ناکارہ خلائق

محمد کریم سلطانی

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

تذکرہ برتبصرہ ازعلامہ محمد بلال صاحب

سابق ناظم تعلیمات دارالعلوم امینیہ رضویہ محمد پورہ

حضرت الحاج مولانا مفکر اسلام سلمہ ربہ الکریم نے اپنے تبصرہ میں لکھا کہ یہ کتاب محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسا گلدستہ ہے کہ جس کے پھول سدابہار ہیں۔اس حسین وجمیل گلدستہ کو جوشخص ایک بار سینہ سے لگاتا ہے وہ سینہ محبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے اتنا خوشبودار ہوجاتا کہ وہ خوشبو مرتے دم تک اس کے سینہ سے جاتی نہیں ہے بلکہ ایسا بندہ جب قبر میں جاتا ہے تو قبر کی دیواریں بھی اس خوشبو سے مہک جاتی ہیں۔

میں کہتا ہوں کہ یہ بالکل بجا ہے لیکن یہ اس بندے کیلئے ہے جوایسی کتابوں کا مطالعہ تو کرے،لیکن ہائے افسوس کہ فی زمانہ کون ایسی کتابوں کا مطالعہ کرے گا جبکہ اخبار،ناول اور فحش قسم کے رسائل سے ہی فرصت نہیں ملتی تو ایسا بندہ جب دوسرے جہان جائے گا تو وہاں چیخ چیخ کر کہے گا **یا لیتنی قدمت لحیاتی** (قرآن مجید) یعنی ہائے افسوس،ہائے افسوس کہ میں نے اس آخری زندگی کیلئے کچھ کیا ہوتا۔لیکن وہاں پچھتاوا کسی کام نہیں آئے گا۔لہذا میری اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی خدمت میں اپیل ہے کہ وہ

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

وقت نکال کر ایسی محبت افروز کتابوں کا مطالعہ رکھیں پھر بفضلہٖ تعالیٰ قبر میں جاتے ہی اپنے آقا تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچان لیں گے اور جس نے پہچان لیا وہ پاس ہو کر کامیاب ہو گیا۔

نیز اس کتاب کی کشش اور تأثیر کو اپنے اور بیگانے بھی مانتے ہیں چنانچہ حضرت مولانا عابد حسین رضوی زید شرفہ نے واقعہ سنایا کہ میں مولوی سرفراز گکھڑوی دیوبندی سے پڑھتا رہا ہوں۔لیکن حدیث کی کتابیں میں نے جامعہ رضویہ لائل پور میں پڑھی ہیں میں ایک دن اپنے استاذ گکھڑوی صاحب کے ہاں گیا اور یہ کتاب ''عظمت نام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم'' میرے ہاتھ میں تھی ۔استاذ گکھڑوی صاحب نے پوچھا یہ کونسی کتاب ہے؟ میرے ہاتھ سے کتاب لی اور پھر پوچھا واپس کب جانا ہے؟ میں نے کہا کل جاؤں گا وہ بولے یہ کتاب مجھے دے جاؤ اور کل لے جانا، دوسرے دن جب میں گیا تو استاذ صاحب نے کتاب پکڑاتے ہوئے کہا یہ کتاب ہمارے مسلک کے بہت سارے لوگ توڑ لے گی۔

لیکن میں کہتا ہوں کہ توڑے تو جب کہ احباب اس کا مطالعہ کریں ورنہ قبر میں حسرت لے کر ہیں جائینگے۔حسبنا اللہ ونعم الوکیل

(علامہ) محمد بلال قادری نقشبندی، ناظم تعلیمات دار العلوم امینیہ رضویہ محمد پورہ فیصل آباد

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی و نسلم علی حبیبہ الکریم سید الاولین و الآخرین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین .اما بعد!

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اوراس کی توفیق سے کتاب ''البرہان'' لکھی گئی اورچھپ کر منظر عام پر آئی ۔احباب نے پڑھی اورخوشی کا اظہار کیا۔اس کتاب میں چند مسائل ایسے بھی ہیں جن کے متعلق بعض احباب کا خیال ہے کہ یہ مسائل اردو کی کسی دوسری کتاب میں ایسی تفصیل اور بسط کے ساتھ ملنا مشکل ہیں ،ان مسائل میں سید دو عالم رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین کریمین کا جنتی ہونا اور رحمت دو عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پاک کی عظمت اور برکتوں کا بیان ہے ۔پھر بعض احباب نے مشورہ دیا کہ نام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی برکتوں اور کمالات کا باب جو کہ کتاب ''البرہان'' کا آٹھواں باب ہے اسے علیحدہ شائع کر دیا جائے تا کہ سارے احباب پڑھ کر استفادہ کر سکیں۔ ضخیم کتاب کا پڑھنا ہر کسی کے بس میں نہیں ہوتا ۔لہذا اس مشورہ کے پیش نظر یہ آٹھواں باب علیحدہ شائع کیا جا رہا ہے ۔

احباب پڑھیں اوراپنے ایمان کو مضبوط کریں۔ حسبنا اللہ و نعم الوکیل

فقیر ابوسعید غفرلہ

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

رحمت کائنات ﷺ کے نام پاک کی برکتیں اور کمالات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق و جعلہ رحمۃ للعالمین و صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علی آلہ و اصحابہ اجمعین .اما بعد!

سید العالمین، شفیع المذنبین ،اکرم الاولین والآخرین ﷺ کے نام نامی اسم گرامی کے بے شمار اور ان گنت کمالات اور رحمتیں ہیں۔صرف برکت حاصل کرنے کے لئے چند سطریں سپرد قلم کی جا رہی ہیں ورنہ کون ہے جو کہ شاہ کونین ﷺ کے نام پاک کی برکتوں اور عظمتوں کو گن سکے۔

اقول و باللہ التوفیق

۱

رحمۃ للعالمین ﷺ کا نام مبارک محمد اور احمد ﷺ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں سے نازل فرمایا ہے ۔چنانچہ جان دو عالم ﷺ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب چھ ماہ گزر گئے تو خواب میں کوئی آنے والا آیا، اور اس نے کہا:انک حملت بخیر العالمین فاذا ولدتہ فسمیہ محمدا. (المواہب الدنیہ: جلد نمبر۱،ص ۱۲۴)

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

یعنی اے آمنہ تیرے شکم پاک میں ہے کہ جو سارے جہانوں سے افضل واعلیٰ ہے جب اس کی ولادت ہو تو اس کا نام محمد رکھیں۔

نیز شفاء قاضی عیاض میں ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں میرا نام محمد اور احمد رکھا۔

نیز حجۃ اللہ علی العالمین میں ہے تقول اتانی آت حین مر بی من حملہ ستۃ اشھر ..... و قال لی یا آمنۃ انت حملت بخیر العالمین فاذا ولدتہ فسمیہ محمدا.

یعنی سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب میرے حمل کو چھ ماہ گزر گئے تو ایک آنے والا آیا اور کہا اے آمنہ تیرے شکم اطہر میں وہ ہستی ہے جو کہ سارے جہانوں سے افضل ہے اور جب اس کی ولادت ہو تو اس کا نام محمد رکھنا نیز خصائص کبریٰ میں بھی مذکور ہے۔

اور جب یہ ثابت ہو گیا کہ یہ نام پاک اللہ تعالیٰ نے آسمانوں سے نازل کیا تو معلوم ہوا کہ یہ نام پاک بڑی ہی عظمت والا اور برکت والا ہے۔

اللھم صل وسلم و بارک علی النبی الکریم اطیب الطیبین اطھر الطاھرین و علی آلہ و اصحابہ اجمین.

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام نامی اسم گرامی محمد ﷺ کا معنی

لفظ محمد، حمد سے مشتق ہے اور حمد کا معنی ہے مدح، تعریف، سراہنا لہٰذا محمد کا معنی ہوا وہ ذات جس کی مدح و تعریف کی جائے۔

نیز ملا علی قاری نے فرمایا: محمد مبالغہ کا صیغہ ہے اور مبالغہ مطلق اس کا متقاضی ہے کہ اس کی بار بار اور بہت زیادہ تعریف کی جائے اور تعریف کے لائق وہ ہوتا ہے جس میں کوئی عیب کوئی نقص نہ ہو۔

مثال کے طور ایک مائیکروفون ہے کوئی شخص کہے کہ یہ نہایت خوبصورت ہے، پائیدار ہے اور مضبوط ہے بنانے والی کمپنی بھی بڑی مشہور و معروف اور ذمہ دار ہے اور یہ مائیکروفون ہر حیثیت سے بے مثال ہے تو سننے والے کو اعتبار آ گیا کہ واقعی یہ مائیکروفون تعریف کے لائق ہے۔ لیکن اگر کہنے والا اس مائیکروفون کی تعریف کرتا کرتا یوں کہہ دے یہ ہے تو ہر حیثیت سے بے مثال مگر اس کی آواز صاف نہیں آواز میں کھٹ پٹ ہے تو صرف ایک عیب کی وجہ سے وہ مائیکروفون تعریف کے لائق نہ رہا۔ علیٰ ہذا القیاس جس ذات والا صفات کا نام مبارک اللہ تعالیٰ، محمد ﷺ نازل کرے وہ ذات یقیناً ایسی ہو گی جس میں کوئی نقص، کوئی عیب نہ ہو کیونکہ وہ محمد ہیں ﷺ

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

اور جس چیز میں معمولی سا بھی عیب ہو وہ محمد نہیں ہو سکتا۔

اب آگے چلیے کہ کسی چیز کا علم نہ ہونا جہالت ہے اور جہالت عیب ہے اور جس کو کسی چیز کا اختیار نہ ہو یہ مجبوری ہے اور مجبوری عیب ہے اور جس میں عیب ہو وہ محمد نہیں ہو سکتا۔ اب ذرا غور کیجئے کہ اللہ تعالیٰ جو بالذات ہر عیب و نقص سے پاک ہے اس نے اپنے حبیب حضور ﷺ کو محمد بنا کر بھیجا ہے اور محمد ﷺ میں عیب ہو نہیں سکتا اور ان کا کلمہ پڑھنے والے کہیں کہ رسول کو غیب کی کیا خبر اور یہ کہ جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا مختار نہیں اور رسول ﷺ کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا تو گویا ایسا کہنے والے شاہِ کونین ﷺ کو محمد نہیں مان رہے۔

ہاں ہاں بشر میں عیب ہو سکتے ہیں۔ محمد ﷺ میں نہیں ہو سکتے لیکن رحمتِ کائنات ﷺ بشر بعد میں بنے محمد پہلے تھے ﴿علیہ الصلوٰۃ والسلام﴾ بشریت کا سلسلہ تو اس وقت سے چلا جب اس دنیاء آب و گل میں ظہور فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے نور مصطفیٰ ﷺ کو نام محمد پہلے ہی عطا فرما دیا تھا۔ اسی وجہ سے سیدی وسندی محدثِ اعظم پاکستان مولانا ابو الفضل محمد سردار احمد رحمتہ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے جو لوگ حبیب خدا ﷺ کی ذاتِ والا صفات کے متعلق کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کو غیب کی کیا خبر، نبی کو فلاں چیز کا علم نہیں تھا۔ فلاں چیز کا

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

اختیار نہیں تھا وہ کلمہ یوں نہ پڑھا کریں

لا الہ الااللہ محمد رسو ل اللہ بلکہ وہ یوں پڑھا کریں لا الہ الا اللہ

بشر رسو ل اللہ یا پھر عیب جوئی چھوڑ دیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بے عیب ذات میں عیب تلاش کرنے والوں کو نظرِ بصیرت عطا کرے کہ وہ بھی اس ذاتِ والا صفات کی شانِ محبوبی کو دیکھ لیں جس ذات کو اللہ تعالیٰ نے محمد بنا کر بھیجا ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا نظریہ

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بے عیب مانتے تھے چنانچہ سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ عرض کرتے ہیں

خلقت مبرا من کل عیب

کا نک قد خلقت کما تشآء

یعنی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ہر عیب سے پاک پیدا کئے گئے ہیں گویا جیسے کہ آپ چاہتے تھے خالقِ کائنات نے آپ کو ویسا ہی پیدا کیا ہے۔

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

تمثیل

یہاں مثال دے کر سمجھانے کی کوشش کی جاتی ہے شائد کہ اُتر جائے
تیرے دل میں میری بات

ایک ماہر کاریگر نے اچھی اچھی چیزیں بنائیں بعد میں اس نے اپنے فن کے اظہار کے لئے ایک نمونہ ایک کاریگری کا شاہکار بنا کر چوراہے پر رکھ دیا تا کہ لوگ آئیں اور اس شاہکارِ کاریگری کو دیکھیں چنانچہ اس کاریگر سے محبت رکھنے والے اس کی اپنی پارٹی کے لوگ آتے گئے اور دیکھ دیکھ کر حیران و قربان ہوتے گئے، واہ واہ کیا عجیب چیز بنائی ہے اس میں یہ بھی خوبی ہے، اس میں یہ بھی کمال ہے، بس کمال ہی کمال ہے، حسن ہی حسن ہے، کسی طرف سے کوئی نقص نہیں۔

زاں بعد وہ کاریگر کو جا جا کر مبارک بادیاں دیتے رہے۔ زاں بعد کچھ وہ لوگ بھی آئے جو اس کاریگر کے مخالف پارٹی کے تھے انھوں نے دیکھا تو بولے بھئی چیز تو اچھی بنائی ہے مگر یہاں سے ٹھیک نہیں بنی، دیکھو یہاں یوں نہیں یہاں یوں نہیں وغیرہ وغیرہ۔ حقیقت میں وہ اس چیز میں عیب نہیں لگا رہے بلکہ کاریگر کی کاریگری میں عیب لگا رہے ہیں اور جو کاریگر کی پارٹی والے ہیں وہ دیکھ دیکھ کر خوش ہو رہے ہیں، اس چیز کی تعریف کر رہے ہیں تو وہ

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

حقیقت میں اس چیز کی تعریف نہیں کر رہے ہے بلکہ وہ کاریگر کی تعریفیں کر رہے ہیں کیونکہ اس چیز میں اپنا تو کمال نہیں بلکہ اس میں کمال آیا تو کاریگر کی کاریگری کی وجہ سے آیا بلکہ وہ کمال سارے کا سارا ہے ہی اس کاریگر کا۔

یوں ہی اللہ تعالیٰ نے رنگا رنگ کی مخلوق بنائی ،ولی بنائے ، ابدال بنائے ،اوتاد بنائے ،قطب بنائے ،امام بنائے ،غوث بنائے صحابی بنائے ، نبی بنائے ،رسول بنائے ،اولوالعزم بنائے اور بعد میں ایک شاہکارِ قدرت بنا کر بھیجا جس میں ہر حیثیت سے خوبیاں ہی خوبیاں ہیں اس میں کوئی کسی قسم کا سقم یا عیب نہیں رہنے دیا،

کیونکہ یہ شاہکارِ قدرت ہے۔قدرت کا نمونہ ہے اب اس بنانے والے کی پارٹی کے لوگ او لئک حزب اللہ آئے صدیق اکبر آئے ،فاروق اعظم آئے ،ذوالنورین آئے ،حیدرِ کرار رضی اللہ عنہم آئے انہوں نے دیکھا تو سبحان اللہ،سبحان اللہ ان کی زبانوں پر جاری ہو گیا واہ واہ اس شاہکارِ قدرت میں کیسے کیسے کمالات اور کیسی کیسی خوبیاں ہیں یوں ہی آتے گئے ،غوث اعظم آئے ،امام اعظم آئے ،سرکار داتا گنج بخش آئے ،خواجہ غریب نواز آئے ،خواجہ فریدالدین گنج شکر آئے ،غوث بہاؤالحق ملتانی آئے ،سیدی شاہ نقشبند آئے ، امام ربانی مجدد الف ثانی آئے ، شیر ربانی آئے ،سرکار گولڑوی آئے ،

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

خواجہ مہاروی آئے، خواجہ سیالوی آئے ﴿رحمہم اللہ تعالیٰ﴾ اور اس شاہکارِ قدرت کو دیکھ دیکھ کر قربان ہی ہوتے چلے گئے پھر ان لوگوں نے بھی دیکھا جو کسی دوسری پارٹی کے تھے دیکھ کر بولے، ہیں تو اللہ کے نبی مگر ان کو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں، ہیں تو اللہ کے رسول مگر یہ کسی چیز کے مختار نہیں، ان کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوسکتا یہ تو آخر ہم جیسے بشر ہی تو ہیں دیکھو یہ کھاتے پیتے بھی ہیں بلکہ ان میں تو سارے عوارض بشریہ بھی ہیں وغیرہ وغیرہ تو دراصل یہ لوگ اس شاہکارِ قدرت میں عیب نہیں لگا رہے ہے بلکہ یہ بنانے والے کی قدرت کے ہی منکر ہیں فا نهم لا يكذبو نك ولكن الظلمين بآ يا ت الله يجحدو ن

﴿قرآن مجید﴾

محبوب یہ تجھے نہیں جھٹلا رہے ہے بلکہ یہ ظالم لوگ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کے ہی منکر ہیں۔

و صلى الله على النبى الكريم وعلى آله و اصحا به اجمعين

میرے مسلمان بھائیو ذرا سوچو تو سہی جس کو اللہ رب العٰلمین ہر نقص اور ہر عیب سے ہر خامی سے پاک بنائے جس کے سر پر اللہ تعالیٰ شفاعت کا تاج سجائے جس کو رحمة للعالمين کی خلعت سے نوازے جس کو

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

مقامِ محمود کی نوید سنائے جس کو حوضِ کوثر کا مالک بنا کر شادیانے سنائے جس کو نبیوں رسولوں سے اور ملائکہ کرام سے اونچے سے اونچا کر کے سب کا سردار بنائے جن کی شفاعت سے روزِ قیامت ہزاروں نہیں لاکھوں، لاکھوں نہیں کروڑوں، اربوں، کھربوں کو مصیبتوں سے چھٹکارا ملے ایسے شاہکار قدرت میں عیب جوئی کرنا کہاں کی عقلمندی ہے یہ تو سراسر حماقت اور بیوقوفی ہے۔

عقل ہوتی تو خدا سے نہ لڑائی لیتے

یہ گھٹائیں اسے منظور بڑھانا تیرا

الحاصل جو لوگ اس شاہکارِ قدرت کو اور ان کے کمالات کو دیکھ دیکھ کر خوشیاں مناتے ہیں اُن کو قیامت کے دن جنت الفردوس میں وہ انعامات ملیں گے کہ **مالا عین رأت وولا اذن سمعت ولا خطر علیٰ قلب بشر** اور جن لوگوں نے اس شاہکارِ قدرت اس بے عیب ذات میں جس کو خالق کائنات نے بنایا ہی محمد ہے ﷺ اس میں عیب جوئی کریں انٹ شنٹ باتیں بنائیں اُن کو پکڑ کر ایسی جگہ پھینکا جائے گا **ان المنا فقین فی الدرک الاسفل من النار** ☆

☆ بعض اہل علم کا ارشاد ہے کہ جو رسول اللہ ﷺ کا کلمہ نہ پڑھے وہ کافر ہے اور جو رسول اللہ ﷺ کی شان اور عظمت کو نہ مانے وہ منافق ہے۔

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

دعاء

یا اللہ تو نے جس حبیب مکرم کو محمد ﷺ بنا کر بھیجا ہے ہم سب کو اُن کی بارگاہ میں باادب اور نیاز مند رہنے کی توفیق عطا فرما اور ہمیں شیطان کی پارٹی او لٓئک حزب الشیطا ن سے محفوظ و مأ مون رکھ۔

وما ذٰلک علی اللہ بعزیز

سوال

اگر نبی اکرم ﷺ بے عیب ہیں تو آپ نے کھایا پیا کیوں؟ کیونکہ کھانا پینا محتاجی ہے اور محتاجی عیب ہے لہٰذا اگر اللہ کے نبی بے عیب ہیں تو کیوں کھاتے پیتے تھے؟

جواب

ہم عام انسان کھانے پینے کے محتاج ہیں اور یہ واقعی عیب ہے، مگر حبیب خدا ﷺ کھانے پینے کے محتاج نہیں تھے احادیثِ مبارکہ میں آتا ہے کہ سید دو عالم ﷺ نے کئی دن تک نہ کچھ کھایا نہ پیا بلکہ وصال ☆ کے روزے رکھتے رہے اور رحمت والے نبی ﷺ کو کچھ بھی نہ ہوا، نہ کمزوری نہ نقاہت

☆ وصال کے روزے وہ ہوتے ہیں کہ روزہ رکھا مگر افطاری کے وقت روزہ افطار نہ کیا رات بھر نہ کچھ کھایا جائے نہ پیا جائے دوسرے دن پھر روزہ یوں ہی کئی کئی دن تک روزہ ۔

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

وغیرہ کیوں کہ وہ کھانے پینے کے محتاج نہیں تھے، اور جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دیکھا تو انہوں نے بھی وصال کے روزے رکھنا شروع کر دیے چند دنوں کے بعد صحابہ کرام کمزور ہو گئے سرکار ابد قرار ﷺ نے پوچھا اے میرے صحابہ تم کیوں کمزور ہو گئے ہو یہ سن کر عرض کی حضور چونکہ آپ نے وصال کے روزے رکھے ہیں ہم نے بھی وصال کے روزے رکھنے شروع کر دیئے ہیں۔ یہ سن کر جانِ جہاں رحمتِ دو عالم ﷺ نے فرمایا **ایکم مثلی** یعنی تم میں سے میری مثل کون ہو سکتا ہے؟

کسی روایت میں فرمایا **لست کاحدکم** میں تم میں سے کسی جیسا نہیں ہوں، اسی قسم کے ملتے جلتے پانچ الفاظ مبارکہ ہیں۔

الحاصل اس حدیث پاک سے یہ ثابت ہوا کہ سید العلمین ﷺ کھانے پینے کے محتاج نہیں ہیں بلکہ کھانا پینا ان کا محتاج ہے ہاں دوسرے لوگ محتاج ہیں۔

﴿روح البیان۔ص ۱۵۴، روح البیان۔ص ۸۳ جلد ۶﴾

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

سوال

اگر اللہ کے نبی ﷺ کھانے پینے کے محتاج نہیں تھے تو کھایا پیا کیوں تھا؟

جواب

بیشک ہمارے آقا ﷺ کھانے پینے کے محتاج نہیں تھے کیونکہ محتاجی عیب ہے اور ہمارے آقا ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ بنا کر بھیجا ہے اور محمد وہ ہوتا ہے جس میں کوئی عیب نہ ہو (علیہ الصلوٰۃ والسلام)۔

ہاں امت کے والی ﷺ نے کھایا پیا مگر محتاجی کی وجہ سے نہیں بلکہ امت کو کھانے پینے کا طریقہ بتانے کے لئے کھایا۔ اگر نہ کھاتے پیتے تو ہمیں کیسے پتہ چلتا کہ کھانے پینے میں یہ یہ باتیں سنت ہیں، یہ واجب ہیں، یہ مکروہ ہیں، یہ حرام ہیں۔ میرے عزیز غور کر بس یا ریل گاڑی پر یا جہاز پر سواریاں سوار ہوتی ہیں اور ڈرائیور، پائلٹ وغیرہ بھی سوار ہوتے ہیں لیکن فرق ہے سواریاں مقامِ مقصود پر پہنچنے کے لئے سوار ہیں لیکن ڈرائیور یا پائلٹ مقامِ مقصود پر پہنچانے کے لئے سوار ہیں دونوں میں فرق ہے اور اگر تو فرق نہ جانے تو تو احمق ہے تو بے دین ہے۔ ع۔ گر فرق مراتب نہ کنی زندیقی

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

اللہ تعالیٰ مقامِ مصطفیٰ ﷺ سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

میرے عزیز تو نے سنا ہوا ہے کہ جب رحمۃ للعلمین ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی تو جانِ دو عالم ﷺ ناف بریدہ پیدا ہوئے تھے اور جب ولادت کے بعد عورتوں نے سرکار کو غسل دینے کا ارادہ کیا تو آواز آئی غسل دینے کی ضرورت نہیں، اس کی وجہ بھی یہی تھی کہ بچہ جب ماں کے پیٹ میں چند ماہ کا ہوتا ہے اور اس میں قدرت کی طرف سے جان ڈالی جاتی ہے تو اس کے بعد بچہ کھانے پینے کا محتاج ہوتا ہے اور ناف کے ذریعے بچے کو ماں کا خون پلایا جاتا ہے تاکہ بچہ زندہ رہ سکے لہٰذا وہ بچہ خون کا محتاج ہوا اور محتاجی عیب ہے اسی لیے امت کے والی ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی تو سرکار ﷺ ناف بریدہ پیدا ہوئے تاکہ کوئی یہ نہ کہے کہ نبی اکرم ﷺ بھی ماں کا خون پیتے رہے، لہٰذا اللہ رب العالمین نے اپنے حبیب ﷺ کو ناف بریدہ پیدا فرما کر ثابت کر دیا کہ یہ واقعی یہ محمد ﷺ ہیں، اور غسل دینے سے اس لیے منع کیا گیا کہ غسل اس بچے کو دیا جاتا ہے جس کے جسم پر غلاظت ہو اور غلاظت عیب ہے اور یوں ہی آپ رحمتہ للعالمین ﷺ کے جسم اطہر کے اعجاز و کمالات البرہان میں پڑھ چکے ہیں کہ سرکار ﷺ کا خون مبارک، آپ ﷺ کے فضلاتِ مبارکہ پاک ہیں اور ہمہ وقت جانِ دو عالم ﷺ

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

کے جسمِ اطہر سے خوشبو مہکتی رہتی تھی، اس کی وجہ بھی یہی کہی جا سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب لبیب ﷺ کو محمد ﷺ بنا کر بھیجا ہے نیز یہ بھی اکابر نے فرمایا کہ سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جسم انور پر نجس مکھی نہیں بیٹھتی تھی اور جوئیں نہیں پڑتی تھیں، یہ بھی اس لیے کہ حضور محمد ﷺ ہیں اور محمد ﷺ وہ ہو سکتا ہے جس میں عیب نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس مبارک نام اور اس نام والے نبیوں کے نبی، رسولوں کے امام ﷺ کا ادب اور تعظیم کرنے کی توفیق عطا کرے، اور اگر مگر کے چکر سے بچائے۔ **واللہ تعالیٰ الھادی ونعم الوکیل.**

زاں بعد چند احادیث مبارکہ تحریر کی جاتی ہیں پڑھیں اور اس نام نامی اسمِ گرامی محمد ﷺ کی عظمتوں اور برکتوں کا اندازہ کریں کہ یہ نام مبارک اللہ تعالیٰ کے دربار میں کتنا معزز، کتنا محترم، کتنا معظم اور کتنا مکرم ہے۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ و اصحابہ اجمعین .

۱

سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: **من ولد لہ' مولود فسماہ محمدا حبالی و تبرکا باسمی کان ھو و مولودہ فی الجنۃ**

﴿احکام شریعت ص ۳۸۔ زرقانی علی المواھب۔ ص ۳۰۱ جلد ۵، سیرت حلبیہ۔ ص ۹۷ جلد ۱﴾

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

یعنی جس کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور اس نے میری محبت کی وجہ سے اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لیے بچے کا نام محمد رکھا تو وہ دونوں باپ بیٹا جنت جائیں گے۔

صلی اللہ علی النبی الکریم وعلی آلہ و اصحا بہ اجمعین

اس مذکورہ بالا حدیث پاک کے متعلق امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا واسنا دہ حسن .﴿اللآلی المصنوعہ۔ص۱۰۶ جلدا﴾

یعنی اس کی سند بھی حسن ہے۔﴿بہت اچھی ہے﴾

اور علامہ حلبی نے فرمایا:

اصحھا و اقربھا للصحۃ ﴿سیرت حلبیہ ص۔۷۹ جلدا﴾

اللھم صل وسلم و با رک علی النبی الطا ھر المطھر و علی آلہ و اصحا بہ اجمعین

۲

جس کا نام محمد یا احمد ہو وہ جنت داخل کر دیا جائیگا

سیدنا انس صحابی رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن دو بندے دربارِ الٰہی میں کھڑے کیے جائیں گے ان میں سے

ایک کا نام محمد اور دوسرے کا نام احمد ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ہوگا کہ ان دونوں کو جنت لے جاؤ وہ دونوں عرض کریں گے یا اللہ ہم کس عمل کی وجہ سے جنت کے حقدار ہوئے ہیں؟ حالانکہ ہم نے تو کوئی عمل جنتیوں والا نہیں کیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ادخلا الجنة فانی آلیت علی نفسی الا یدخل النار من اسمه احمد و محمد .

﴿احکام شریعت۔ ص ۳۸، زرقانی علی المواہب۔ ص ۳۰۱ جلد ۵﴾

یعنی تم دونوں جنت جاؤ کیونکہ میں نے اپنی ذات پر قسم کھائی ہے کہ جس کا نام محمد یا احمد ہوگا وہ دوزخ نہیں جائے گا۔

صلی اللہ تعالیٰ علی حبیبه سید العالمین وعلی آله و اصحابه اجمعین

۳

جس مومن کا نام محمد ہو اس پر دوزخ حرام ہے

سیدنا نبیط صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے و عزتی و جلالی لا عذّبت احدا تسمّٰی باسمک فی النار.

﴿زرقانی علی المواہب۔ ص ۳۰۲، جلد ۵، سیرت حلبیہ۔ ص ۷۹ جلد ۱، احکام شریعت۔ ص ۳۹﴾

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

یعنی اے محبوب مجھے اپنی عزت وجلال کی قسم میں کسی ایسے بندے کو دوزخ کا عذاب نہ دوں گا جس نے اپنا نام تیرے نام پر رکھا ہوگا

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

۴

جو اپنے بیٹے کا نام محمد نہ رکھے وہ جاہل ہے

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

من ولد له ثلاثة اولاد فلم یسم احدا منهم محمدا فقد جهل .

﴿سیرت حلبیہ۔ص ۷۹، احکام شریعت۔ص ۳۹﴾

یعنی جس کے تین لڑکے پیدا ہوئے اور اس نے کسی کا نام محمد نہ رکھا وہ جاہل ہے۔

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اسی مضمون کی ایک مرسل حدیث نضر بن شفقی سے نقل کر کے اس حدیث کو مقبول قرار دیا ہے۔

﴿اللآلی المصنوعہ۔ص ۱۰۳ جلد ۱﴾

اگر بچے کا نام محمد رکھو تو پھر اس کی تعظیم کرو اور اس کی قباحت و برائی نہ کرو

مولیٰ علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اکرم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے **اذا سمیتم الولد محمدا فاکرموہ و اوسعوا لہ فی المجلس ولا تقبحوا لہ۔**

﴿زرقانی علی المواہب۔ص۳۰۲ جلد۵، احکام شریعت۔ص۴۰﴾

یعنی جب تم بچے کا نام محمد رکھو تو پھر اس کی عزت کرو اور اس کے لیے جگہ فراخ کرو اور اس کی قباحت و برائی مت کرو۔

اللھم صل وسلم و بارک علی النبی المختار سید الابرار و علی آلہ و اصحابی اولی الایدی والابصار

۶

جس گھر میں محمد نام کا کوئی ہو اس گھر کا پہرہ فرشتے دیتے ہیں

علامہ حلبی سیرت حلبیہ میں فرماتے ہیں۔

وفی الشفاء ان للہ ملائکۃ سیاحین فی الارض

عباد تهم کل دار فیھا اسم محمد حرا ستہ .

﴿سیرتِ حلبیہ۔ص ۷۹﴾

یعنی کچھ اللہ تعالیٰ کے ایسے فرشتے ہیں جو زمین پر چکر لگاتے رہتے ہیں ان کی ڈیوٹی یہ ہے کہ جس گھر میں کوئی محمد نام والا ہو اس کا پہرہ دینا۔

۷

جس گھر میں کوئی محمد نام والا ہو اس گھر میں برکت ہوتی ہے

سیدنا امام مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا

ما کان فی اھلبیت اسم محمد الا کثرت بر کتۂ

﴿زرقانی علی المواہب۔ص ۳۰۲ جلد ۵، احکام شریعت۔ص ۴۰﴾

یعنی جس گھر میں کوئی محمد نام والا ہو اس گھر میں برکت زیادہ ہوتی ہے

اللھم صل وسلم و بارک علی حبیبک الذی بعثتہ رحمۃ للعلمین وعلی آلہ و اصحا بہ اجمعین .

تنبیہ

اس مقام پر علماء کرام اور محدثین عظام نے فرمایا یہ ساری بہاریں اس شخص کے لیے ہیں جو کہ سنی صحیح العقیدہ ہو ضروریات دین میں سے کسی دینی

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

ضرورت کا منکر نہ ہو ورنہ بے ادب گستاخ ضروریاتِ دین کے منکر کے لیے کسی قسم کی رعایت نہ ہوگی۔ ﴿احکامِ شریعت۔ص ۳۸﴾

کیونکہ جو شخص اس مقدس و مطہر نام کی عظمت کا قائل ہی نہیں اور کہے کہ عمل کے بغیر کوئی جنت جا ہی نہیں سکتا اس کے لیے رعایت کا سوال ہی نہیں کہ وہ اپنے عملوں کے بل بوتے پر جنت حاصل کرے اور ساتھ یہ بھی ذہن میں رکھیں من نوقش له فی الحساب یهلک جس کو حساب میں پوچھ گچھ ہوئی وہ بچ نہیں سکتا۔ پھر تارے نظر آجائیں گے کہ میری نمازیں عبادتیں کہاں گئیں۔

صلی اللہ تعالیٰ علی حبیبه الکریم رحمة للعٰلمین وعلی آله و اصحابه اجمعین.

۸

نام مصطفیٰ کی تعظیم کرنے سے جنت عطا ہوگئی اور سو سال کے گناہ معاف ہوگئے

سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا زمانہ تھا ان کی قوم بنی اسرائیل میں ایک شخص نہایت ہی گنہگار اور کردار کا گندا تھا، اس نے سو

سال اور ایک قول کے مطابق دوسو سال نافرمانیوں میں گزار دیے جب وہ مر گیا تو بنی اسرائیل نے اس کا غسل و کفن گوارا نہ کیا بلکہ اسے ٹانگ سے پکڑ کر گندگی کے ڈھیر ﴿اروڑی﴾ پر پھینک آئے ادھر اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے کلیم علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارا ایک دوست فوت ہو گیا ہے اور اسے لوگوں نے گندگی پر پھینک دیا ہے۔ آپ اپنی قوم کو حکم دیں کہ اس کو اُٹھائیں اور عزت واحترام کے ساتھ اس کی تجہیز و تکفین کریں پھر آپ اس کا جنازہ پڑھائیں، یہ حکم سن کر کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام قوم کو لیکر وہاں پہنچے، اسے دیکھا تو پہچان لیا کہ یہ تو وہی پاپی ہے لیکن مامور تھے اسے اعزاز کے ساتھ اُٹھا کر تجہیز و تکفین کر کے جنازہ پڑھایا اور دفن کر دیا۔ بعد میں موسیٰ علیہ السلام نے دربار الٰہی میں عرض کی یا اللہ یہ شخص اتنا بڑا مجرم و گنہگار ایسے اعزاز کا حقدار کیسے ہو گیا تو رب کریم نے فرمایا: اے میرے پیارے کلیم! تھا تو یہ بڑا گنہگار اور سخت سزا کا حقدار مگر ہوا یوں کہ ایک دن اس نے توریت کھولی اور اس میں میرے حبیب کے نام مبارک محمد ﷺ پر اس کی نظر پڑی اور اس کے دل میں میرے حبیب ﷺ کی محبت نے جوش مارا اس نے اس نام مبارک کو بوسہ دیا آنکھوں پر رکھ کر درود پاک پڑھا لہٰذا اس تعظیم کی وجہ سے میں نے اس کے سارے گناہ معاف کر دیے ہیں اور اس کو اپنے مقبول بندوں میں

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

داخل کر دیا ہے۔

﴿مقاصد السالکین۔ص ۵۰،جلد ۴،القول البدیع۔ص ۱۱۸﴾

﴿حلیۃ الاولیاء۔ص ۴۲ سیرتِ حلبیہ۔ص ۸۰ جلد ۱﴾

تنبیہ

فقیر ابو سعید غفرلہ نے جب یہ واقعہ پہلی بار پڑھا تو دل میں وسوسہ آیا کہ یہ واقعہ تو صرف عقیدت کی بنا پر کسی نے لکھ دیا ہوگا لیکن بعد میں تحقیق کی تو پتا چلا کہ اس واقعہ مبارکہ کو بڑے بڑے جلیل القدر محدثین اور اولیاء کاملین نے ثابت کیا ہے جن کے قول مبارک کو جھٹلایا نہیں جا سکتا مثلاً عارف باللہ خواجہ ضیاء اللہ علیہ الرحمتہ نے مقاصد السالکین میں اور حافظ الحدیث علامہ شمس الدین سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے القول البدیع میں اور حب الرسول علامہ نبہانی رحمتہ اللہ علیہ نے اور علامہ ابو نعیم رحمۃ اللہ علیہ نے حلیۃ الا ولیا ء میں حافظِ الحدیث علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے خصائصِ کبریٰ میں۔لہٰذا ثابت ہوا کہ یہ واقعہ برحق ہے،ایمان دار اور محبت والے کے لیے شک کی گنجائش نہیں ہے۔نیز اللہ تعالیٰ نے جو اپنے حبیب ﷺ کو عظمتیں عطا فرمائی ہیں۔ان عظمتوں کے مقابلہ میں ایک گنہگار کیا ہزاروں کی بخشش ہو سکتی ہے۔لہٰذا نہ عقلاً شک وشبہ کی گنجائش ہے نہ نقلاً۔اللہ تعالیٰ

مان لینے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

اللھم صل وسلم و بارک علی حبیبک الذی بعثته رحمة للعٰلمین و علی آله واصحابه اجمعین.

خارجی نظریات والے جو کہ عمل کو ہی اہمیت دیتے ہیں اور کہتے ہیں عمل ہی عمل سب کچھ ہے جس کے عمل خراب ہوئے وہ دوزخ دھکیل دیا جائے گا، (☆) وہ لوگ ایسے واقعات کو تسلیم نہیں کرتے اور کہتے ہیں لو دیکھو جی یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ایک شخص سو سال گناہ کرتا رہے اور ایک چھوٹی سی بات پر وہ جنت پہنچ جائے یہ نہیں مانا جا سکتا۔ ایسے لوگوں کی نظر صرف اللہ تعالیٰ کے عدل پر ہے فضل پر نہیں ہے اس نظریہ کی وجہ سے یہ لوگ احادیث مبارکہ کے بھی منکر ہو رہے ہیں۔ مندرجہ ذیل احادیث مبارکہ پڑھیں جو کہ صحیح بخاری اور دیگر حدیث پاک کی معتبر کتابوں میں درج ہیں۔

حدیث نمبر ۱

سیدنا ابو سعید خدری صحابی رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا پہلی امتوں میں ایک شخص ایسا مجرم و گنہگار تھا کہ اس نے ۹۹ ناحق قتل کیے پھر اس نے لوگوں سے پوچھا کہ مجھے کسی ایسے عالم کا پتہ بتاؤ جو

(☆) اس بات کی تفصیل درکار ہو تو فقیر کی کتاب ''نسبت'' کا مطالعہ کریں

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

کہ روئے زمین میں سب سے بڑا عالم ہو لوگوں نے ایک ایسے عالم کا پتہ بتا دیا وہ مجرم اس عالم ﴿راہب﴾ کے پاس آیا اور مسئلہ پوچھا کہ میں نے ناحق ۹۹ قتل کیے ہیں تو کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے ﴿وہ عالم بھی اس نظریہ کا تھا کہ بس عمل ہی عمل﴾ اس عالم نے سن کر کہا ہرگز نہیں تیری توبہ قبول نہیں ہو سکتی یہ سن کر اس مجرم نے اس کو بھی قتل کر دیا پورا سو ۱۰۰ کر دیا۔ (میری بخشش نہیں ہو سکتی تو تو بھی سو کھانہ جا) کچھ عرصہ کے بعد پھر اس نے لوگوں سے پوچھا مجھے ایسے عالم دین کا پتہ بتاؤ جو روئے زمین میں سب سے بڑا عالم ہو، لوگوں نے ایک عالمِ دین کا پتہ بتا دیا وہ مجرم پاپی اس عالمِ دین کے ہاں حاضر ہوا اور مسئلہ پوچھا کہ جناب میں نے اپنے ہاتھ سے سو ﴿۱۰۰﴾ ناحق قتل کیے ہیں کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ اس عالمِ دین نے فرمایا ہاں توبہ قبول ہو سکتی ہے کون ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے سامنے آڑے آسکے تو توبہ کر اور فلاں بستی میں کچھ اللہ والے ایسے لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں تو بھی وہاں ان کے پاس جا کر اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہو جا اور اپنی اس بستی کی طرف واپس مت آنا۔ وہ اس اللہ والوں کی بستی کی طرف چل پڑا اور جب وہ دونوں بستیوں کے درمیان میں پہنچا تو اس کو موت آگئی، اب اس کے بارے میں رحمت والے اور عذاب والے

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

فرشتوں کے درمیان جھگڑا کھڑا ہوگیا، رحمت والے فرشتوں نے یہ موقف اختیار کیا کہ یہ توبہ کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف جا رہا تھا اس لیے ہم اس کو جنت لے جائیں گے۔ عذاب والے فرشتوں نے یہ موقف اختیار کیا کہ یہ اتنا بڑا مجرم جس نے ایک بھی نیکی نہیں کی یہ کیسے جنت جا سکتا ہے۔ لہٰذا ہم اس کو دوزخ لے جائیں گے۔ اس جھگڑے کو مٹانے کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک فرشتہ انسانی صورت میں آیا تو ان دونوں ٹیموں نے اس کو اپنا فیصل تسلیم کر لیا ﴿ کہ جو فیصلہ کرے گا ہم دونوں جماعتوں کو منظور ہوگا ﴾ تو اس نے فیصلہ یہ سنایا کہ دونوں بستیوں کے درمیانی فاصلہ کی پیمائش کر لو جدھر قریب نکلے وہ لے جائیں لہٰذا جب پیمائش کرنے لگے ﴿ تو اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں آگئی ﴾ اور اللہ تعالیٰ نے اس ٹکڑے کو جس طرف سے چل کر آ رہا تھا اس کو حکم دیا تو ذرا بڑا ہو جا اور جس بستی کی طرف جا رہا تھا اس ٹکڑے کو حکم دیا تو ذرا چھوٹا ہو جا اور جب پیمائش کی گئی تو وہ ٹکڑا جس طرف جا رہا تھا وہ ایک بالشت چھوٹا نکلا، اور اللہ تعالیٰ نے ﴿ صرف اس نسبت کی وجہ سے ﴾ کہ وہ اللہ والوں کی بستی کے قریب نکلا اس کو بخش دیا اور اس کو رحمت والے فرشتے لے گئے۔

﴿ صحیح بخاری۔ ص ۴۹۳ جلد ۱، صحیح مسلم ص ۳۵۹ جلد ۲، مشکوۃ شریف ص ۲۰۳
ریاض الصالحین۔ ص ۱۴، ابن ماجہ۔ ص ۱۹۲، مسند امام احمد۔ ص ۲۰ جلد ۳ ﴾

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

سوال یہ ہے کہ کیا خارجی نظریات والے اس حدیث پاک کا بھی انکار کریں گے، اور کیا ایک اتنا بڑا مجرم جس نے پورا سو ﴿١٠٠﴾ ناحق قتل کیا وہ صرف اللہ والوں کی طرف جانے کی وجہ سے جنت کا حقدار ہو گیا حالانکہ اس نے ابھی ان اللہ والوں کو دیکھا نہیں ان کے پاس پہنچا نہیں صرف نسبت کی وجہ سے بخشا جا سکتا ہے تو کیا ایک مجرم حبیبِ خدا ﷺ کے نام پاک کی تعظیم کرنے کی وجہ سے نہیں بخشا جا سکتا؟

ہاں ہاں ان لوگوں کے دلوں سے اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ کا بغض نکلے تو ان کو سمجھ آئے ورنہ کیسے مان سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس پیارے اور مقدس نام کی عظمتوں کو مان لینے کی توفیق عطا کرے۔ **وما ذلک علی اللہ بعزیز**

صلی اللہ علی النبی الکریم وعلی آلہ و اصحابہ اجمعین.

تعظیم جس نے کی ہے محمد کے نام کی
خدا نے اس پہ آتش دوزخ حرام کی

حدیث نمبر۲

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک فاحشہ عورت ﴿طائفہ﴾ کہیں جا رہی تھی۔ راستہ میں اس نے ایک

کنواں دیکھا اور دیکھا کہ کنویں کے کنارے ایک کتا جاں بلب ہو رہا ہے ﴿اس نے اندازہ کیا یہ کتا پیاسا تھا یہ کنویں پر آیا ہے کہ پانی پیئے مگر نکال نہیں سکتا اور یہ یہاں گر گیا ہے﴾ اس نے اپنا موزہ کنویں میں لٹکایا اور پانی نکال کر اُس کتے کے منہ میں ڈالا تو اللہ تعالیٰ نے اس بدکار عورت کو صرف اتنی بات پر بخش دیا۔ ﴿وہ جنتی ہوگئی﴾

﴿مسند امام احمد۔ص ۵۱۰ جلد ۲، صحیح بخاری۔ص ۴۶۷ جلد ۱، مشکوٰۃ شریف۔ص ۱۶۸﴾

یہ ہے اللہ تعالیٰ کا فضل اور خارجی لوگ کہتے ہیں ہاں اس عورت نے اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر رحم کیا تو اس وجہ سے بخشی گئی میں پوچھتا ہوں کیا تمہارے نزدیک کتے جیسے ایک خسیس جانور کی اتنی اہمیت ہے کہ اس پر رحم کھانے سے ایک بدکار عورت کے زندگی بھر کے گناہ، بدکاریاں ساری معاف ہو جائیں تو کیا نبیوں کے نبی، رسولوں کے امام ﷺ کی دربار الٰہی میں کوئی وقعت نہیں کہ ان کے نام پاک کی تعظیم کرنے سے ایک گنہگار مجرم بخشا جائے مگر بات یہ ہے کہ خارجیوں کی قسمت کھوٹی ہے کتے جیسے خسیس جانور کو اتنی اہمیت دیتے ہیں مگر حبیب خدا ﷺ جو سید العٰلمین ہیں جن کے سر پر اللہ تعالیٰ نے محبوبیت کا تاج رکھا ہے جن کی خاطر سب کچھ بنا اس محبوب رب العٰلمین ﷺ کی ان کی نظر میں اتنی بھی وقعت نہیں ہے ﴿العیاذ باللہ﴾

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبو ن

حیف ہے ایسے علماء کی عقل و دانش پر دراصل ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ کا بغض بھرا ہوا ہے حسبنا اللہ و نعم الو کیل .

اللھم اللہ صل وسلم و بارک علی الحبیب النبی الکر یم وعلی آلہ و اصحا بہ اجمعین .

۹

سید دو عالم ﷺ کے نام پاک کی تعظیم کرو اور سیدھے جنت جاؤ

جب اذان ہو اور مؤذن اشھد ان محمداً رسول اللہ ۔پڑھے تو مستحب ہے کہ نام نامی اسمِ گرامی سننے والا درود پاک پڑھے انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں پر لگائے ،ایسا کرنے والے کو حبیب خدا ﷺ جنت میں لے جائیں گے۔

چنانچہ ردالمحتار ﴿فتاویٰ شامی﴾ میں ہے

ویستحب ان یقا ل عند سماع الاولیٰ من

الشھا دۃصلی اللہ علیک یارسول اللہ وعند الثانیۃ

منھا قر ۃعینی بک یارسول اللہ ثم یقول اللھم متعنی با لسمع

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

والبصر بعد وضع ظفری الا بهامین علی العینین فا نه ‘علیه السلام یکون قا ئداًله‘الی الجنة کذافی کنز العبا د قهستا نی و نحوه‘فی فتا وی الصو فیة.

﴿ردالمحتار۔ص ۳۹۸ جلد۱،طحطاوی علی المراقی۔ص ۱۵۶﴾

یعنی جب اذان میں مؤذن اشهد ان محمداً رسو ل الله کہے تو مستحب ہے کہ سننے والا کہے صلی الله علیک یا رسول الله اور جب دوسری مرتبہ یہی کلمہ سنے تو کہے قرة عینی بک یا رسول الله اللهم متعنی با لسمع و البصر .اور انگوٹھے چوم کر آنکھوں پر لگائے ایسا کرنے والے کو نبی کریم ﷺ جنت لے جائیں گے جیسے کہ یہ مسئلہ کنز العباد میں ہے اور ایسے ہی فتاویٰ صوفیہ میں ہے۔

نیز علامہ شامی رحمتہ اللہ علیہ نے ردالمحتار میں فرمایا

وفی کتا ب الفر دوس من قبل ظفری ابهامیه عند سماع اشهد ان محمداً رسول الله ،فی الاذان انا قا ئده ،و مدخله ،فی صفو ف الجنة و تما مه فی حو اشی البحر للر ملی

﴿ردالمحتار۔ص ۳۹۸ جلد۱﴾

یعنی کتاب الفردوس میں یوں ہے کہ جس نے اذان میں اشهد ان

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

محمداً رسول اللہ ۔سنا اور انگوٹھوں کو بوسہ دیا تو سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان ہے کہ میں ایسے شخص کا قائد ہوں گا اور اسے جنت کی صفوں میں داخل کروں گا۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم

نیز طحطاوی علی مراقی الفلاح میں مزید فرمایا:

وذکر الدیلمی فی الفردوس من حدیث ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ مرفوعاًمن مسح العین بباطن انملة السبابتین بعد تقبیلهما عند قول المؤذن اشهد ان محمداً رسول اللہ ،وقال اشهد ان محمداً عبدہ‘ و رسولہ‘ رضیت باللہ ربا وبالاسلام دینا و بمحمد ﷺ نبیاً حلت لہ‘ شفاعتی .

﴿طحطاوی ۔ص ۱۶۵،مقاصد حسنہ۔ص ۳۸۴﴾

یعنی دیلمی نے فردوس میں سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی مرفوع حدیث بیان کی کہ جو شخص انگلیوں کو بوسہ دے اور ان دونوں کو آنکھوں پر لگائے جبکہ مؤذن اشهد ان محمداً رسول اللہ پڑھے اور سننے والا ساتھ یہ بھی کہے اشهد ان محمداً عبدہ‘ورسولہ‘رضیت باللہ رباً و بالاسلام دینا وبمحمد ﷺ نبیاً تو سرکاری فرمان ہے کہ ایسے

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

شخص کے لیے میری شفاعت حلال ہو جائے گی۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

نوٹ

بعض لوگ **لم یصح فی المرفوع** سے غلط مطلب لے کر کہہ دیتے ہیں کہ یہ حدیث تو صحیح ہی نہیں تو کیا ثابت ہوگا، اس غلط مطلب کا ازالہ کرنے کے لیے علامہ طحطاوی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا **وبمثلہ یعمل فی الفضائل** یعنی فضائل اعمال میں اگر رفع صحت تک نہ بھی پہنچا ہو تو عمل کرنا جائز ہے۔

فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء.

اسی لیے حضرت ملا علی قاری نے فرمایا:

واذا ثبت رفعہ الی الصدیق رضی اللہ عنہ فیکفی للعمل بہ لقولہ علیہ الصلوٰۃ والسلام علیکم بسنتی وسنۃ الخلفاء الراشدین.

﴿موضوعاتِ کبیر۔ص ۱۰۸﴾

یعنی جب اس روایت کا رفع سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تک ثابت ہے یعنی سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک مرفوعاً ثابت ہے

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

تو عمل کے لیے اتنا ہی کافی ہے کیونکہ رسول ﷺ کا فرمان عالی شان ہے

اے امت تم پر میری سنت اور میرے خلفائے راشدین کی سنت لازم ہے

عجوبہ

فقیر ابو سعید غفرلہ، جن ایام میں بحکم سیدی محدث اعظم پاکستان رحمۃ اللہ علیہ فتویٰ نویسی پر مامور تھا ان دنوں ایک صاحب دارالافتاء جامعہ رضویہ میں آئے اور سوال کیا کہ کیا کسی فتویٰ کی کتاب میں اذان سن کر سرکار ﷺ کے نام مبارک پر انگوٹھے چومنے کا ذکر ہے؟ میں نے کہا ہاں ہے وہ بولے مجھے دکھاؤ میں نے پوچھا اس پوچھنے کی ضرورت کیوں پڑی وہ بولے کہ میں فیصل آباد کی جامع مسجد کچہری بازار کے خطیب مفتی صاحب کے ہاں گیا اور وہاں سوال کیا کہ کسی فتویٰ کی کتاب میں اذان میں نام مبارک سن کر انگوٹھے چومنے کا ذکر ہے؟ مفتی صاحب نے کہا ہے کہ فتاویٰ کی کسی کتاب میں اس کا ذکر ہی نہیں ہے اس لیے میں آپ سے پوچھنے آیا ہوں فقیر نے اسی وقت (۱) فتاویٰ شامی ردالمحتار اور (۲) طحطاوی شریف نکال کر دکھادیں کہ اپنی آنکھوں سے دیکھ لو یہ دونوں کتابیں فتویٰ کی ہیں، وہ صاحب دیکھ کر مبہوت ہو گئے ﴿ کہ واقعی وہ دوسرے لوگ اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ کی عظمت کو چھپا جاتے ہیں اور یہودیوں کا کردار ادا کرتے ہیں ﴾ حسبنا اللہ و نعم الوکیل

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

نوٹ

فتاویٰ شامی ﴿ردالمحتار﴾ فتویٰ کی ایسی کتاب ہے کہ اس کے سوا کسی حنفی مفتی کو فتویٰ چلانا بہت مشکل ہے خواہ وہ مفتی بریلوی ہو خواہ دیوبندی اور یہ کتاب فتاویٰ شامی عموماً ہر حنفی مفتی کے پاس ہوتی ہے

لٰہذا مفتی ہو کر یہ کہنا کہ فتویٰ کی کسی کتاب میں سرکار ﷺ کا اذان میں نامِ پاک سن کر انگوٹھے چومنے کا ذکر ہی نہیں یہ سراسر کتمانِ شانِ مصطفیٰ ﷺ ہے اور یہ اس کے مترادف ہے کہ کوئی دوپہر کے وقت جب کہ آفتاب پوری چمک دمک کے ساتھ فلک پر تابندہ ہو اور کوئی کہے کہ سورج ہے ہی نہیں

(یا اللہ تعصب سے بچا اور اپنے حبیب ﷺ کی سچی محبت عطا فرما)

آمین بجاہ من اتخذ تہ حبیبا فی الدنیا والاخر ۃ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و الہ واصحا بہ اجمعین

نامِ مصطفیٰ ﷺ کی تعظیم سے آنکھ سے کنکری نکل گئی

حضرت فقیہ محمد بابا رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی آپ بیتی بیان کی کہ آندھی چلی تو میری آنکھ میں کنکری پڑ گئی جس سے سخت تکلیف ہوئی اور وہ کسی طرح

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

بھی نہیں نکلتی تھی اور جب اذان ہوئی اور مؤذن نے کہا **اشھد ان محمدا رسول اللہ** تو یہ سن کر میں نے بھی یہی کہا فوراً کنکری نکل گئی۔

﴿مقاصد حسنہ۔ص ۳۸۴﴾

۱۱

نام محمد ﷺ کے سامنے کنکری کا نکل جانا معمولی بات ہے

مندرجہ بالا واقعہ سن کر علامہ رداد نے فرمایا:

وھذا یسیر فی جنب فضا ئل الرسو ل ﷺ

یعنی فضائل مصطفیٰ ﷺ کے مقابلہ میں کنکری کا نکل جانا معمولی سی بات ہے

﴿مقاصد حسنہ۔۳۸۴﴾

۱۲

اذان میں نام حبیب خدا ﷺ سن کر درود پاک پڑھنے اور انگوٹھے چوم کر آنکھوں سے لگانے والے کی آنکھیں کبھی نہ دکھیں گی

حضرت شمس الدین بن صالح مدنی جو کہ مسجد نبوی شریف کے امام و خطیب تھے اپنی کتاب میں فرماتے ہیں کہ میں نے بعض مصری متقدمین سے سنا،

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

فرماتے تھے کہ جب کوئی اذان میں نامِ حبیب ﷺ سنے اور شہادت کی انگلی اور انگوٹھے کو چوم کر آنکھوں سے لگائے اُس کی آنکھیں کبھی نہ دکھیں گی۔

﴿مقاصد حسنہ۔ص ۳۸۴﴾

۱۳

بعض شیوخ عراق کا اسی سے ملتا جلتا قول مبارک

یہی حضرت شیخ ابو صالح مدنی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے فقیہ محمد الرزندی سے سنا وہ بعض مشائخ عجم سے بیان فرمارہے تھے کہ جب اذان میں نامِ نامی اسمِ گرامی حبیب خدا ﷺ سنے تو انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں پر لگائے اور کہے:

صلی اللہ علیک یا سیدی یا رسول اللہ ویا حبیب قلبی ویا نور بصری و یا قرۃ عینی .

اس کے بعد فرمایا: کہ میں نے جب سے یہ عمل شروع کیا ہے میری آنکھیں کبھی نہیں دکھیں۔

﴿مقاصد حسنہ۔ص ۳۸۴﴾

۱۴

مسجد نبوی شریف کے خطیب ابو صالح مدنی رحمۃ اللہ علیہ یہ سارے

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

واقعات بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں:

وانا ولله الحمد والشکر منذ سمعته منها استعملته فلم ترمد عینی وارجوا ان عافیتهما تدوم وانی اسلم من العمیٰ ان شآء الله تعالیٰ .

﴿مقاصد حسنہ۔ص ۳۸۴﴾

یعنی اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر ہے کہ جب سے میں نے ان دونوں بزرگوں سے مندرجہ بالا ارشادِ مبارکہ سنے ہیں میں بھی یہی عمل کرتا ہوں لہٰذا میری بھی آنکھیں آج تک نہیں دکھیں اور میں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے اُمید رکھتا ہوں کہ میری آنکھیں ہمیشہ محفوظ رہیں گی اور میں اندھا بھی نہیں ہوں گا ان شاء اللہ تعالیٰ

﴿مقاصد حسنہ۔ص ۳۸۴﴾

۱۵

حضرت خواجہ فقیہ محمد بن سعید خولانی فرماتے ہیں مجھ سے عالم فاضل فقیہ ابوالحسن علی محمد بن حبیب حسینی نے بیان کیا اور انہوں نے فقیہ زاہد بلالی سے انہوں نے سیدنا امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ سے بیان کیا آپ نے فرمایا جو شخص سنے کہ مؤذن: **اشهد ان محمداً رسول الله** کہہ رہا ہے اور وہ سن کر پڑھے **مرحبا بحبیبی و قرة عینی محمد بن عبد الله** ﷺ اور انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے لگائے وہ نہ کبھی اندھا ہوگا نہ اُس کی آنکھیں

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

دکھیں گی۔

﴿مقاصد حسنہ۔ص ۳۸۵﴾

۱۶

یوں ہی خواجہ شمس الدین محمد بن ابو النصر بخاری سے مروی ہے کہ جو کوئی یہ عمل کرے گا وہ کبھی اندھا نہیں ہوگا۔

﴿مقاصد حسنہ۔ص ۳۸۵﴾

۱۷

شرح نقایہ میں ہے:

واعلم انہ' یستحب ان یقال عند سماع الاولیٰ من الشھادۃ صلی اللہ علیک یا رسول اللہ وعند الثانیۃ منھما قرۃ عینی بک یا رسول اللہ ثم یقال اللھم متعنی بالسمع والبصر بعد وضع ظفری الابھامین علی العینین فانہ صلی اللہ علیہ وسلم یکون لہ' قائداً الی الجنۃ .

﴿منیر العین۔ص ۱۳﴾

یعنی جاننا چاہیے کہ جب مؤذن اذان میں پہلی بار اشھد ان محمداً رسول اللہ پڑھے تو مستحب ہے کہ سننے والا انگوٹھے چوم کر

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

آنکھوں پر لگائے اور کہے صلی اللہ علیک یا رسول اللہ ﷺ اور جب مؤذن دوسری بار کہے اشھد ان محمداً رسول اللہ تو سننے والا انگوٹھے چوم کر آنکھوں پر رکھے اور کہے قرۃ عینی بک یارسول اللہ اللھم متعنی بالسمع و البصر ایسا کرنے والے کو حبیب خدا ﷺ جنت لے جائیں گے۔ ﴿منیر العین۔ص ۱۴﴾

وصلی اللہ علی النبی الکریم و علی آلہ واصحابہ اجمعین

کیوں میرے مسلمان بھائی میرے آقا تاجدارِ مدینہ ﷺ کے امتی تجھے بھی جنت چاہیے یا نہیں۔

اسی طرح فتاویٰ صوفیہ میں ہے۔

۱۸

اذان میں نام پاک سن کر انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں پر رکھنا جائز و مستحب ہے

شیخ المشائخ علامہ جمال الدین مکی نے اپنے فتاویٰ میں فرمایا

سئلت عن تقبیل الابھامین ووضعھما علی العینین عند ذکر اسمہ ﷺ فی الاذان ھل ھو جائز ام لاا جبت بما نصہ'

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

تقبیل الابھا مین ووضعھما علی العینین عند ذکر اسمه صلی

اللہ علیہ وسلم فی الا ذان جا ئز بل ھو مستحب صرح به

مشا ئخنا .

﴿منیر العین ۔ص ۱۴﴾

یعنی حضرت شیخ جمال الدین فرماتے ہیں مجھ سے سوال ہوا کہ اذان میں حبیب خدا ﷺ کا نام مبارک سن کر انگوٹھوں کو بوسہ دے کر آنکھوں پر لگانا جائز ہے یا نہیں تو میں نے ان الفاظ سے جواب دیا اذان میں نامِ نامی اسمِ گرامی رسول اللہ ﷺ کا سن کر انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں پر لگانا جائز ہے بلکہ مستحب ہے جیسے کہ ہمارے بزرگوں نے اپنی اپنی کتابوں میں اس کی تصریح کی ہے۔

اللھم صل وسلم و بارک علی حبیبک الکریم و علی آله واصحا به اجمعین .

صاحبِ روح البیان کے نزدیک بھی اذان میں نام مبارک سن کر انگوٹھوں کو بوسہ دے کر آنکھوں پر لگانا مستحب ہے۔

ویستحب ان یقول عند سماع الاولیٰ من الشھا دة

صلی اللہ علیک یارسول اللہ وعند سماع الثا نیة قرة عینی

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

بک یا رسو ل الله ثم یقو ل اللھم متعنی با لسمع و البصر

بعد وضع ظفری الابھامین علی العینین کما فی شرح

القھستا نی و فی تحفۃ الصلوٰ ۃ للکا شفی صا حب التفسیر

نقلاً عن الفقھا ء الکبار۔

﴿تفسیر روح البیان۔ص ۲۶۰ جلد ۲۴﴾

یعنی اذان میں جب پہلی بار سنے: اشھد ان محمداً ر سول

الله تو مستحب ہے کہ سننے والا کہے: صلی الله علیک یا رسو ل الله

اور جب دوسری بار سنے تو کہے: قر ۃ عینی بک یا رسو ل الله ﴿آپ

کی برکت سے میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے﴾ جبکہ دونوں بار انگوٹھے چوم کر

آنکھوں پر لگائے۔ یوں شرح قہستانی میں ہے اور انھوں نے بڑے بڑے

فقہاء کرام سے نقل کیا ہے۔

صلی الله علی النبی الکریم و علی اله و اصحا به اجمعین.

اذان میں انگوٹھے چوم کر آنکھوں پر لگانا یہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی سنت ہے

دیلمی نے فردوس میں صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ والی حدیث پاک ذکر کی ہے کہ انہوں نے جب مؤذن کو: **اشھد ان محمداً رسول اللہ** پڑھتے سنا تو ﴿صدیق اکبر رضی اللہ عنہ﴾ نے اسی طرح کیا اور انگلیوں کو بوسہ دے کر آنکھوں پر لگایا یہ دیکھ کر رحمت والے نبی ﷺ نے فرمایا:

من فعل مثل ما فعل خلیلی فقد حلت علیه شفا عتی ولا یصح.

﴿مقاصد حسنہ۔ص ۳۸۴﴾

یعنی جو کام میرے خلیل ابوبکر نے کیا ہے جو مسلمان ایسا کرے گا اس کے لیے میری شفاعت حلال ہوگئی اور اس کی سند درجہ صحت تک نہیں پہنچی۔

تنبیہ

فضائل اعمال میں اگرچہ سند درجہ صحت تک نہ بھی پہنچے تو حرج نہیں۔

﴿دیکھیں کتاب حکم الضعاف﴾

صلی اللہ تعالیٰ علی حبیبه سید نا محمد و آله وسلم

ولیوں کے ولی سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی سرہندی قدس سرہ بھی اذان میں نام مبارک سن کر انگوٹھے چوم کر آنکھوں پر لگاتے تھے

''جواہر مجددیہ'' میں ہے ﴿سیّدنا امام ربّانی قدس سرہ﴾ جس وقت اذان سنتے اس کا جواب دیتے اور بوقت شہادۃِ ثانیہ ﴿اشھدان محمداً رسول اللہ﴾ تقبیل ابہامین ﴿انگوٹھے چوم کر آنکھوں پر لگاتے﴾ اور قرۃ عینی بک یا رسول اللہ پڑھتے۔

﴿جواہر مجددیہ۔ص ۵۲، مصنفہ حضرت خواجہ حسین نقشبندی قادری رحمتہ اللہ علیہ﴾

۱

اے میرے عزیز غور کر یہ امام ربانی کون ہیں یہ وہ ہیں جن کے متعلق پانچ سو سال پہلے غوثوں کے غوث محبوب سبحانی قطب ربانی غوث اعظم جیلانی قدس سرہٗ نے بشارت دی تھی، ہوا یوں کہ ایک دن سیدنا غوثِ اعظم جیلانی رحمتہ اللہ علیہ کسی جنگل میں مراقبہ کر رہے تھے کہ یکا یک ایک نور آسمان سے نمودار ہوا اس سے سارا جہان منور ہو گیا اور الہام ہوا کہ آپ سے پانچ سو

سال بعد جب کہ جہان میں شرک و بدعت پھیل جائے گی اس وقت ایک بزرگ جو کہ وحیدِ امت ﴿یکتاء امت﴾ پیدا ہو گا وہ دنیا سے شرک و گمراہی کو ملیا میٹ کر دے گا، دینِ مصطفیٰ ﷺ کو نئے سرے سے تازگی بخشے گا اور اس کی صحبت کیمیا ہو گی، اس کے صاحبزادے اور خلفاء بارگاہ صمدیت کے صدر نشین ہوں گے۔ یہ سن کر سیدنا غوث اعظم جیلانی بغدادی قدس سرہ نے اپنے خرقہ خاص کو اپنے کمالات ﴿نسبتِ قادریہ﴾ سے بھرپور کر کے اپنے صاحبزادے تاج الدین سید عبدالرزاق رحمتہ اللہ علیہ کے سپرد کیا اور فرمایا کہ جب اس بزرگ کا ظہور ہو یہ خرقہ ان کے حوالے کر دینا اس وقت وہ خرقہ خاص سید عبدالرزاق رحمتہ اللہ علیہ کی اولاد میں یکے بعد دیگرے نصیحت کے مطابق سپرد ہوتا رہا حتیٰ کہ ۱۰۱۳ھ میں سیدنا غوث اعظم محبوب سبحانی قطب ربانی قدس سرہ کی اولاد پاک میں سے سیدنا سکندر شاہ کیتھلی رحمۃ اللہ علیہ اسے کیتھل سے اٹھا کر سرہند شریف لائے اس وقت حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ مراقبہ میں تھے تو اچانک حضرت شاہ سکندر کیتھلی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کے اوپر ڈال دیا جس سے آپ نسبتِ قادریہ کے فیض سے بہت زیادہ مسرور ہوئے۔

﴿جواہر مجددیہ۔ ص ۱۰﴾

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

۲

یہ وہ امام ربانی ہیں جن کے متعلق حضرت شیخ احمد جام رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تھا آج سے چار سو سال بعد میرا ایک ہم نام پیدا ہوگا ﴿شیخ احمد جام کا نام بھی احمد تھا اور سیدنا امام ربانی کا نام بھی احمد ہے﴾ ﴿رضی اللہ عنہما﴾ وہ میرے بعد میرے ہم ناموں سے افضل ہوگا۔

﴿جواہر مجددیہ۔ ص ۱۰﴾

۳

یہ وہ امام مجدد الف ثانی قدس سرہ ہیں جن کے متعلق حضرت شیخ احمد جام رحمہ اللہ کے صاحبزادے شیخ ظہور الدین رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ میرے والد ماجد کے ہاتھ پر چھ لاکھ آدمیوں نے بیعت کی تھی تو میں نے اپنے والد ماجد سے عرض کیا بڑے بڑے مشائخ کرام کے حالات کتابوں میں مرقوم ہیں لیکن آپ کے حالات سب سے ممتاز ہیں، یہ سن کر آپ نے فرمایا اب سے چار سو سال بعد ایک میرا ہم نام بزرگ پیدا ہوگا اس کے حالات مجھ سے بھی کہیں افضل ہوں گے۔

﴿جواہر مجددیہ۔ ص ۱۰﴾

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

حضرت شیخ ملا جامی رحمتہ اللہ علیہ نے بھی حضرت شیخ احمد جام رحمۃ اللہ کا مذکورہ قول مبارک تحریر فرمایا ہے کہ شیخ احمد جام کا وصال سنہ ۶۰۰ھ میں ہوا اور حضرت امام ربانی علیہ الرحمۃ کا ظہور سنہ ۱۰۰۰ھ میں ہوا جو کہ پورے چار سو سال بنتے ہیں لہٰذا ثابت ہوا کہ وہ بزرگ جنکی بشارت دی گئی تھی وہ آپ ہی ہیں۔

﴿جواہر مجددیہ۔ ص ۱۰﴾

۴

یہ امام ربانی مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ وہ ہیں جن کے متعلق حضرت شیخ خلیل بدخشی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا تھا کہ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں ایک بزرگ جو کہ افضل ترین اولیاء امت سے ہوں گے ملک ہند میں پیدا ہونے والے ہیں میری ان کے ساتھ ملاقات نہ ہو سکے گی جس کا مجھے افسوس ہے پھر آپ نے ایک خط حضرت امام ربانی کے نام لکھ کر اپنے خلیفہ خواجہ عبدالرحمٰن بدخشی کے حوالے کیا اور وہ خلیفہ صاحب اس خط کو لے کر سنہ ۱۰۲۲ھ میں آئے اور حضرت امام ربانی قدس سرہ کی خدمت میں پیش کیا اس خط میں دعا کے لیے عرضداشت تھی، سیدنا امام ربانی نے وہ خط پڑھ کر دعا کی اور پھر فرمایا شیخ خلیل اللہ بدخشی کا مقام کبارِ اولیاء امت میں نظر آتا ہے۔

﴿جواہر مجددیہ۔ ص ۱۱﴾

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

۵

یہ وہ امام ربانی ہیں کہ جب الحاد و بے دینی عروج پر پہنچ گئی تو لوگ حضرت سلیم چشتی اور حضرت شیخ نظام نارنولی اور حضرت شیخ عبداللہ سہروردی رحمہم اللہ کی خدمت میں اکبر بادشاہ کی بے دینی کی شکایات لے کر آتے تو یہ اولیاء امت توجہ باطنی کے بعد فرماتے صبر کرو عنقریب ایک امام وقت اور اسلام کا مجدد پیدا ہونے والا ہے وہ اس بے دینی اور گمراہی کو دفع کرے گا اور قیامت تک اس کا نور باقی رہے گا۔

﴿جواہر مجددیہ۔ ص ۱۱﴾

٦

یہ وہ امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ ہیں جن کے متعلق جب آپ کے والد ماجد حضرت شیخ عبدالواحد (رحمتہ اللہ علیہ) اپنے پیر و مرشد خواجہ عبدالقدوس رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں بیعت کے لیے حاضر ہوئے تو حضرت خواجہ عبدالقدوس نے فرمایا کہ آپ کی پیشانی میں ایک ولی برحق کا نور جلوہ گر ہے اس نور سے مشرق و مغرب روشن ہوں گے اور بدعت و گمراہی مٹ جائے گی اگر میں اس وقت تک زندہ رہا تو اس کو دربارِ الٰہی میں وسیلہ

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

بناؤں گا۔ ﴿جواہر مجددیہ۔ص ۱۱﴾

۷

یہ وہ امام ربانی قدس سرہ ہیں کہ جس سال ۹۷۱ھ میں آپ کی پیدائش ہوئی اس سال خان اعظم خاں کے دربار نجومی اکٹھے ہوئے اور سب نے کہا تین دن سے ایک ستارہ طلوع ہو رہا ہے جس سے یہ نتائج اخذ کیے جاسکتے ہیں کہ کوئی مردِ خدا پیدا ہو رہا ہے جو کہ اسلام کو تازگی بخشے گا۔

﴿جواہر مجددیہ۔ص ۱۱﴾

۸

یہ وہ امام ربانی مجدد الف ثانی ہیں کہ ان کی ولادت کے سال اراکین سلطنت نے کچھ خوابیں دیکھیں کہ سرہند سے ایک نور کا ظہور ہوا ہے انہوں نے یہ خوابیں شیخ کبیر الاولیاء کی خدمت میں عرض کیں آپ نے فرمایا سرہند سے جو نور کا ظہور دیکھا گیا ہے یہ کسی ولی برحق کی ولادت کی طرف اشارہ ہے

﴿جواہر مجددیہ۔ص ۱۱﴾

۹

یہ وہ امام ربانی ہیں جن کے متعلق آپ کے والد ماجد رحمہ اللہ نے

ایک دن مراقبہ کی حالت میں دیکھا کہ جہان میں تاریکی پھیلی ہوئی ہے اور ریچھ، بندر، خنزیر، لوگوں کو ہلاک کر رہے ہیں۔ پھر یکا یک دیکھا کہ ان کے اپنے سینے سے ایک نور نکلا جس سے سارا جہان روشن ہو گیا اور اس نور نے سب درندوں ﴿خنزیر، ریچھ وغیرہ﴾ کو جلا کر خاکستر کر دیا ہے پھر دیکھا کہ ایک نورانی تخت ہے جس پر ایک ذیشان بزرگ جلوہ گر ہیں اور ان کے چاروں طرف بہت سے نورانی بزرگ اور فرشتے باادب کھڑے ہیں اور ان کے سامنے ظالموں اور جابروں کو لا کر ذبح کیا جا رہا ہے اور منادی ندا کر رہا

ہے: **قل جآء الحق وزهق الباطل ان الباطل كان زهوقا .**

آپ کے والد ماجد نے یہ واقعہ حضرت شاہ کمال کیتھلی رحمہ اللہ جو کہ سیدنا غوث اعظم جیلانی قدس سرہ کی اولادِ امجاد میں سے تھے عرض کیا آپ نے سن کر فرمایا آپ کے ہاں فرزند پیدا ہوگا جو افضل اولیاء امت سے ہوگا اس کے نور سے شرک و بدعت کی گمراہی دور ہوگی اور دینِ مصطفیٰ ﷺ کو روشنی اور فروغ حاصل ہوگا۔

﴿جواہر مجددیہ۔ ص ۱۲﴾

عزیز من یہ مندرجہ بالا چند سطریں میں نے اس لیے لکھی ہیں کہ اس پر غور کیا جائے اتنی بڑی ہستی جن کی بزرگی جن کے علم و فضل کا چار دانگ عالم

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

میں ڈنکا بج رہا ہے جن کی بزرگی کے متعلق بڑے بڑے ولیوں، قطبوں غوثوں نے صدہا سال پہلے بشارتیں دیں وہ اس مبارک عمل (جس پر حصول جنت اور گناہوں سے بخشش کی نوید ہے) عمل پیرا رہے کیا وہ عمل بھی بدعت اور ناجائز ہوسکتا ہے کیا یہ لوگ جوانٹ شنٹ باتیں بنا کر اس مبارک عمل کو روکنے کی لاحاصل کوشش کرتے ہیں وہ باتیں ان اکابر تک نہ پہنچیں کیا وہ ان پڑھ تھے؟

عزیز من جن کے دل محبت و عظمتِ مصطفیٰ ﷺ سے خالی ہیں وہ تو کسی قیمت پر نہیں مانیں گے لیکن تو تو اپنے دل کو صاف کر میرے عزیز اسی عمل سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اگر ایسے لوگوں کے دلوں میں رتی بھر بھی عشقِ رسول ہوتا تو یہ ہرگز ہرگز انکار نہ کرتے بہر حال بطورِ نصیحت عرض کرتا ہوں کہ اگر آپ نے ایسے ہی لوگوں کے ساتھ میل جول، محبت و دوستی رکھی تو قبر میں جانِ دو عالم ﷺ کو نہیں پہچان سکو گے، لہٰذا ابھی وقت ہے ہوشیار ہو بیدار ہو اور ان اکابر اولیاء کا دامن تھام لے جنکی بزرگی اور علم و فضل سے جہان روشن ہے۔

ان ارید الا الاصلا ح ما استطعت وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم .

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

اذان میں نام پاک سن کر انگوٹھے چومنے اور آنکھوں پر لگانے سے اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں

حضرت شیخ ابو طالب مکی رحمتہ اللہ علیہ نے قوت القلوب میں فرمایا:

روایت کردہ از ابن عینیہ کہ حضرت پیغمبر ﷺ بمسجد در آمد و ابو بکر رضی اللہ عنہ ظفر ابہامین چشم خود را مسح کردہ گفت قرۃ عینی بک یا رسول اللہ و چوں بلال رضی اللہ عنہ از اذان فراغتی روئے نمود حضرت رسول اللہ ﷺ فرمود کہ ابا بکر ہر کہ بگوید آنچہ تو گفتی از روئے شوق بلقائے من و کند آنچہ تو کردی خدائے درگذر کند گناہاں ویرا آنچہ باشند نو و کہنہ خطا و عمد و نہاں و آشکارا در مضمرات بریں وجہ نقل کردہ۔ ﴿حاشیہ تفسیر جلالین۔ص ۳۵۷﴾

یعنی ابن عینیہ سے مروی ہے کہ حبیب خدا ﷺ ایک دن مسجد میں تشریف لائے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان کہی اور جب **اشھد ان محمداً رسول اللہ** کہا تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انگوٹھے آنکھوں پر لگا کر پڑھا: **قرۃ عینی بک یا رسول اللہ**۔ اور جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان ختم کی، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا اے

ابوبکر جو کوئی یہ پڑھے جو تو نے پڑھا ہے از روئے شوق دیدار اور ایسے کرے

جیسے تو نے کیا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے نئے پرانے پوشیدہ اور ظاہر گناہ نیز خطاء

وعمد سب معاف فرمادے گا۔

اللھم صل وسلم و بارک علی النبی المختار سید

الابرار زین المرسلین الاخیار و علی آلہ و اصحابہ

الابرار الیٰ یوم القرار .

زاں بعد محشی نے فرمایا و قد اصاب القھستانی فی القول

با ستجابہ

﴿حاشیہ جلالین۔ص ۳۵۷﴾

یعنی علامہ قہستانی نے بالکل درست فرمایا ہے کہ یہ عمل مستحب ہے

، پھر فرمایا: وکفانا کلام الامام المکی فی کتابہ فانہ ‘قد شھد

الشیخ السھروردی فی العوارف المعارف بوفور علمہ و

کثرۃ حفظہ و قوۃ حالہ ۔

﴿حاشیہ جلالین۔ص ۳۵۷﴾

یعنی ہمارے لیے شیخ ابوطالب مکی رحمۃ اللہ عنہ کا قول مبارک کافی ہے

کیونکہ شیخ الشیوخ خواجہ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ نے عوارف

المعارف میں خواجہ ابوطالب مکی کے علم کے وافر ہونے اور حال کی قوت اور

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

مضبوط یادداشت کی گواہی دی ہے۔

والحمد للہ رب العلمین و الصلوٰۃ والسلام علی حبیبہ سید الانام و علی آلہ و اصحا بہ اجمعین۔

نیز محشی نے آخر میں فرمایا: ولقد فصلنا و اطبنا الکلام لا ن بعض النا س ینا زع فیہ لقلۃ علمہ

﴿حاشیہ جلالین۔ص ۳۵۷﴾

یعنی ہم نے اس مسئلہ کو اس لیے تفصیل کے ساتھ لمبا کر کے بیان کیا ہے کہ بعض کم علم لوگ اس مسئلہ میں جھگڑا کرتے ہیں۔

صلی اللہ علی حبیبہ الکر یم وعلی آلہ واصحا بہ اجمعین .

تنبیہ

تفسیر جلالین کے محشی نے بالکل ٹھیک فرمایا ہے کہ اس مسئلہ میں جو لوگ نزاع کرتے ہیں وہ کم علم ہیں، میں کہتا ہوں کہ وہ صرف کم علم ہی نہیں بلکہ وہ کم عقل بھی ہیں اور بدنصیب بھی ہیں، اور صرف میں ہی نہیں کہتا بلکہ مرزا غالب بھی یہی کہہ گئے ہیں:

الفت کو احمقوں نے پرستش دیا قرار

یعنی ایمان والے ولیوں، نبیوں کے ساتھ خصوصاً حبیب خدا سید الانبیاء

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

ﷺ کے ساتھ محبت والفت کرتے ہیں، تو احمق لوگ کہتے ہیں تم ان کی پوجا کرتے ہو لہٰذا شرک کرتے ہو۔ اسی وجہ سے وہ احمق کہلائے۔ اللہ تعالیٰ ہدایت عطا کرے۔

لطیفہ

میرے عزیز ڈاکٹر محمد آصف سلمہٗ نے ایک واقعہ بتایا اپنی آپ بیتی سنائی کہ میں ایک دن نماز کے لیے کچہری بازار کے باہر جو مسجد ہے میں اس میں نماز پڑھنے کے لیے گیا اور جب اذان ہوئی اور آقائے دوجہان ﷺ کا نام نامی سنا تو انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں پر لگایا اور درود شریف پڑھا اور نماز پڑھی پھر جب میں باہر نکلنے لگا تو ایک صاحب باریش جو کہ میرے انتظار میں بیٹھے تھے وہ بولے بھائی بات سن میں نے کہا فرمایئے وہ بولے یہ تو نے کیا کیا؟ میں نے پوچھا کیا ہوا؟ وہ بولے تو نے جو انگوٹھے چوم کر آنکھوں پر لگائے تو نے شرک کیا ہے۔ میں نے پوچھا کیا آپ کی شادی ہو چکی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں ہو چکی ہے میں نے کہا تو نے کبھی بیوی کا منہ چوما ہے وہ بولے اس کا کیا مطلب ہے؟ میں نے کہا تجھے اپنی بیوی پیاری لگتی ہے تو اس کا منہ چوم لیتا ہے مجھے میرے آقا ﷺ کا نام پاک پیارا لگتا ہے میں وہ چوم لیتا ہوں نہ وہ فرض نہ یہ فرض۔ پھر وہ ادھر اُدھر کی باتیں کرنے لگا تو میں نے کہا

بس آپ مجھے قرآن وحدیث سے ایک حوالہ دکھا دیں کہ اللہ تعالیٰ نے یا اس کے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہو کہ اذان میں نبی علیہ اسلام کا نام سن کر انگوٹھے مت چومو تو میں آج ہی توبہ کر لیتا ہوں اس پر وہ لاجواب ہو کر خاموش ہو گیا اور چلتا بنا۔

نوٹ

میں کہتا ہوں کہ ڈاکٹر صاحب نے سچ کہا کیونکہ قانون ہے عدم ثبوت ثبوت عدم نہیں ہوا کرتا۔ اللہ تعالیٰ ہدایت عطا کرے۔

سوال

آپ نے ایک مستحب عمل پر اتنا زور کیوں دیا ہے۔ آخر یہ کوئی فرض واجب تو نہیں ہے۔

جواب

بیشک اذان میں نامِ نامی اسمِ گرامی سن کر محبت کے ساتھ انگوٹھوں کو بوسہ دے کر آنکھوں پر لگانا یہ فرض ہے نہ واجب نہ سنت مؤکدہ بلکہ یہ ایک مستحب عمل ہے لیکن یہ عمل صدہا برکات کا حامل ہے اس میں محبت و عظمت مصطفیٰ ﷺ کا اظہار ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کے حبیب ہیں ﴿ﷺ﴾ اور اسی

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

عظمتِ حبیب ﷺ کی برکت سے جنت کا حصول ہے، اسی کی برکت سے صد سالہ گنہگار بخشے جا سکتے ہیں۔ لہٰذا اسی جذبہ کے تحت فقیر نے خیر خواہی کے طور پر اس مسئلہ کو تفصیل سے لکھا ہے تا کہ میرے آقا رحمتِ دو عالم ﷺ کی امت اس پر عمل پیرا ہو کر شفاعت کی حقدار ہو کر ان کے رب کریم سے جنت حاصل کر سکے۔

وما ذلک علی اللہ بعزیز. واللہ تعالیٰ الموفق ونعم الوکیل ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ رحمۃ للعلمین وعلی آلہ و اصحابہ اجمعین

واقعہ

فقیر ابو سعید غفرلہٗ ایک دن ایک کامل ولی جو کہ صاحب کشف و کرامت ہیں جو کہ دل کے خطرات پر گفتگو فرما جاتے ہیں، فقیر ان کی خدمت میں حاضر تھا آپ نے دورانِ گفتگو دو باتیں ارشاد فرمائیں، ایک یہ کہ جب تک انسان نبی کریم ﷺ کی محبت وعظمت دل میں نہ بٹھائے صرف اللہ اللہ کرنے سے کچھ نہیں بنتا اللہ اللہ تو سکھ بھی کرتے ہیں، یہودی، عیسائی بھی کرتے ہیں اس سے کچھ نہیں ہوتا۔ دوسری بات یہ کہ دورانِ گفتگو رسول اکرم ﷺ کا نام پاک سن کر انگوٹھے چومنے اور آنکھوں پر لگانے کا مسئلہ زیر بحث آیا آپ نے

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

فرمایا جو مسلمان نام پاک سن کر انگوٹھے نہ چومے ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اسی بنا پر دوزخ بھیج دے یہ ارشاد سن کر میرے دل میں فوراً خیال آیا کہ یہ عمل نہ تو فرض ہے نہ واجب نہ سنت بلکہ یہ تو صرف مستحب اور باعثِ برکت ہے، اس کا ترک کرنا کفر تو نہیں کہ اس کے نہ کرنے سے دوزخ کا حقدار ہو میرے دل میں یہ خیال آتے ہی آپ نے فرمایا یہ عمل ہے تو مستحب اس میں شک نہیں لیکن اگر چند مسلمان بیٹھے ہوں اور اذان میں نامِ مصطفیٰ ﷺ سن کر باقی سب نے انگوٹھے چومے مگر ان میں ایک شخص نے ایسا نہیں کیا تو معلوم ہوا کہ اس کے دل میں نبی کریم ﷺ کا بغض ہے ورنہ وہ دوسروں کو دیکھ کر ہی یہ عمل کر لیتا اور بغضِ رسول کفر ہے اور کفر کی سزا یقیناً دوزخ ہے۔

﴿اوکما قال﴾ یہ سن کر فقیر کا دل باغ باغ ہوگیا کہ ایسی باریکیاں اولیاء کرام ہی بیان کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں میں ایمان اور عشقِ رسول مرکوز و مربوط کرے اور جب دل میں ایمان آجائے تو سارے شکوک وشبہات خود بخود ختم ہو جاتے ہیں۔

جیسے کہ اکابر کا ارشاد ہے: **الایمان یقطع الاعتراض والانکار ظاھراً و باطناً۔** یعنی ایمان ظاہری و باطنی اعتراض وانکار کی جڑ کاٹ پھینکتا ہے۔

والحمد للہ رب العالمین

نوٹ

سید الکونین ﷺ کے نام پاک کی برکتیں کیا ہیں اس کے متعلق فقیر کی کتاب ’’آبِ کوثر‘‘ کا مطالعہ کریں اور اندازہ کریں کہ اس نامِ نامی اسمِ گرامی کے دامن میں کیسی کیسی دین ودنیا کی سعادتیں برکتیں رحمتیں اللہ تعالیٰ نے رکھی ہیں۔

واللہ تعالیٰ الموفق ونعم الوکیل نعم المولیٰ ونعم النصیر

فوائد

مندرجہ بالا احادیثِ مبارکہ اور ارشاداتِ عالیہ سے مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوئے:

﴿۱﴾ اذان میں نامِ پاک سن کر انگوٹھے چومنا اور آنکھوں پر لگانا یہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی سنت ہے۔

﴿۲﴾ رحمت والے نبی ﷺ نے اس عمل کو پسند فرمایا ہے۔

﴿۳﴾ اور ایمان والوں کو اس پر عمل کرنے کی ترغیب دی ہے۔

﴿۴﴾ اور اس پر عمل کرنے والے کو شفاعت کی نوید سنائی ہے اور یہ ایک نعمتِ عظمیٰ ہے۔

﴿۵﴾ ایسا کرنے والے کے نئے پرانے عمد و خطا، ظاہر، باطن گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

﴿۶﴾ نام نامی اسمِ گرامی کی تعظیم کرنے والے کو حبیب خدا ﷺ جنت میں داخل فرمائیں گے۔

﴿۷﴾ ایسا کرنے والے کی آنکھیں نہیں دکھتیں۔

﴿۸﴾ اذان میں نام پاک سن کر درود پاک پڑھنا، انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں پر لگانا بڑے بڑے جلیل القدر علماء فقہاء محدثین اور اولیاء کرام کے نزدیک جائز و مستحب اور باعثِ صدہا برکات ہے۔ مثلاً سید الفقہا علامہ سید ابن عابدین صاحبِ ردالمحتار رفتاویٰ شامی رحمۃ اللہ علیہ اور خواجہ ابو طالب مکی رحمۃ اللہ علیہ جن کے علم و ثقاہت حفظ کی شیخ الشیوخ خواجہ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ نے تصدیق کی۔ اور حافظ الحدیث علامہ شمس الدین سخاوی رحمۃ اللہ علیہ اور صاحبِ شرح نقایہ و صاحبِ فتاویٰ صوفیہ و صاحب شرح قہستانی و صاحبِ کنز العباد اور حضرت ملا علی قاری رضی اللہ عنہ اور صاحبِ تفسیر روح البیان علامہ اسمٰعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ اور سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ نے عمل کر کے مہر تصدیق ثبت کر دی۔

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

تنبیہ

اس مبارک اور مستحب فعل سے منع کرنے والے حضرات سے اپیل ہے کہ وہ ممانعت کا ایک قول دکھا دیں یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہو کہ میرے حبیب کا نام سن کر انگوٹھے مت چومو یا خود رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہو کہ میرا نام سن کر انگوٹھے نہ چومو، پس ایک قول دکھا دیں اور اگر وہ ممانعت کا ایک قول بھی نہ دکھا سکیں اور ہر گز نہیں دکھا سکتے تو مندرجہ ذیل سوال کا جواب دیں۔

سوال

ممانعت کا ایک قول بھی نہ ہو اور جواز کے دلائل کا انبار موجود ہو جو کہ کتاب ہذا کے اکتیس ﴿31﴾ صفحات پر پھیلے ہوئے ہیں اس کے باوجود یہی رٹ لگائے جانا کہ ہمیں تو کوئی ثبوت ملا ہی نہیں، کیا ایمان کا یہی تقاضا ہے؟ کیا محبت رسول اسی کو کہتے ہیں؟ نیز یہ بھی مسلم کہ عدم ثبوت ثبوتِ عدم نہیں ہوتا پھر کس قانون سے منع کرتے ہیں۔

فاعتبروا یا اولی الابصار۔

﴿فقیر ابو سعید غفرلہٗ﴾

زاں بعد ہم ان حضرات کے اکابر کا نظریہ پیش کر رہے ہیں جو کہ اس مبارک اور باعثِ صدہا برکات عمل سے محروم ہیں جس عمل پر بخشش کی اور

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

حصول جنت کی نوید ہے۔ پڑھئے اور عمل کر کے رب العالمین جل جلالہ سے جنت حاصل کیجئے۔

مولوی عبدالشکور دیو بندی لکھنوی اپنی تصنیف ''علم الفقہ'' کے صفحہ ۱۵۹ پر لکھتے ہیں اذان سننے والے کو مستحب ہے کہ پہلی مرتبہ **اشھد ا ن محمداً رسو ل اللہ** سنے تو یہ بھی کہے **صلی اللہ علیک یا رسول اللہ** اور جب دوسری مرتبہ سنے تو اپنے دونوں ہاتھ کے انگوٹھوں کو آنکھ پر رکھ کر کہے **قرۃ عینی بک یا رسو ل اللھم متعنی با لسمع و البصر۔**

﴿جامع الرموز، کنز العباد، علم الفقہ ۔ص ۱۵۹ مطبع دارالاشاعت کراچی﴾

اور یہ کتاب مصدقہ ہے مفتی محمد شفیع عثمانی مفتی دارالعلوم دیو بندکی، مفتی صاحب موصوف نے اس کتاب علم الفقہ کو مستند اور معتبر قرار دیا ہے ۔جیسے کہ اسی کتاب کے صفحہ ۳ پر مفتی صاحب موصوف کی تقریظ اعلان کر رہی ہے۔

نیز بعض دیو بندی علماء یہ تاثر دیتے ہیں کہ اس مسئلہ میں جو روایات ہیں وہ پایہ ثبوت تک نہیں پہنچتی ۔فقیر کہتا ہے یہ بات مولوی عبدالشکور اور مفتی محمد شفیع دیو بندی سے پوچھیں کہ پایہ ثبوت تک پہنچتی ہیں یا نہیں ۔الحاصل اب کسی ایسے شخص کو جو اپنے کو دیو بندی کہلاتا ہے اس مبارک عمل سے انکار کی

گنجائش نہیں ہے لیکن اگر دل میں بغض بھرا ہو تو اس کا کیا علاج ؟

اللھم ارزقنا حبک وحب من یحبک وحب عمل یقر بنا الی حبک .وصلی اللہ تعالیٰ علی النبی الکریم الحبیب الحسیب وعلی الہ و اصحا بہ اجمعین۔

ناصحانہ اپیل

علماء دیوبند سے اپیل ہے کہ وہ گریبان میں منہ ڈال کر سوچیں پھر سوچیں کہ اذان میں حبیب خدا ﷺ کا نام نامیِ اسم گرامی سن کر انگوٹھوں کو بوسہ دینے کو بدعت اور بے ثبوت اور غیر مستند فعل کہہ کر رد کیا جاتا ہے جبکہ یہ مبارک فعل مستحب باعث برکت اور اکابر اولیاء کرام مشائخ عظام اور علمائے کرام سے ثابت ہے اور یہ مضمون اس کتاب کے ۳۲ صفحات پر پھیلا ہوا ہے ادھر یہ کہ ایک مولوی صاحب کی جوتی چومنے سے بھی گناہ بخشے☆ جائیں اور نجات بھی مل جائے جیسے کہ مولوی عاشق الٰہی میرٹھی دیوبندی نے تذکرۃ الرشید میں لکھا ہے خلاصہ عالم جماعت اہل اللہ یعنی زمرہ علماء گروہ اصفیا نے متفق اللفظ آپ کی ﴿مولوی رشید گنگوہی﴾ سرپرستی کو اپنے سروں کا تاج بنایا اور آپ کی نعلین کو چومنا اور آنکھوں پر لگانا ذریعہ نجات وسبب حصول

☆ نجات تو جب ہی ہوگی جب گناہ بخشے جائیں گے ورنہ نجات کیسے؟

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

برکات سمجھ لیا۔ ﴿تذکرۃ الرشید۔ص ۳۱۹ جلد ۲﴾

تو آپ حضرات بتائیں کیا عشق رسول کا یہی تقاضا ہے کیا محبت مصطفیٰ ﷺ یہی ہے ادھر تو بیسیوں اقوال مبارکہ اور اکابر کا عمل ہے لیکن جوتی چومنے کے متعلق کسی بھی قول کی ضرورت نہیں اس لیے سالہا سال سے کتاب تذکرۃ الرشید چھپ رہی ہے کیا کسی کے قلم میں جنبش آیا کہ صرف جوتی چومنے سے کیسے نجات ہو سکتی ہے مگر ادھر کچھ اور ہے اُدھر کچھ اور ہے۔

فاعتبروا یا اولی الابصار

فقیر ابوسعید غفرلہٗ کی آپ بیتی

فقیر پر تقصیر کی نظر کمزور ہو گئی عینک لگوانا پڑی کئی سال تک عینک لگی رہی کہ بغیر عینک کے نہ کچھ لکھا جاتا نہ پڑھا جاتا پھر جب یہ زیر نظر کتاب لکھی گئی اور اس پر عمل جاری رہا تو الحمد للہ رب العالمین کئی سال سے عینک اُتر گئی ہے اور اب میں بغیر عینک کے ہی لکھنے پڑھنے کا کام کرتا رہتا ہوں باریک سے باریک کتاب بھی بغیر عینک کے پڑھ لیتا ہوں یہ ساری برکتیں اُس ذات والا صفات کے نامِ نامی اسمِ گرامی کی تعظیم کی برکت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے سارے جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ اللھم صل وسلم وبارک علی النبی الکریم الذی ارسلہ رحمۃ للعالمین وعلی وآلہ اصحابہ اجمعین ۔ ابوسعید غفرلہ

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

کلمہ طیبہ کا مفہوم معنی

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد للّٰہ الذی ھدانا لھٰذا وما کنا لنھتد ی لو لا ان ھدانا الله .

امابعد! اگر کوئی غیر مسلم دریاؤں سمندروں میں نہائے بلکہ سو سال بھی نہاتا رہے وہ پاک نہیں ہوگا لیکن اگر وہ صدق دل سے ایک بار بھی کلمہ طیبہ پڑھ لے تو وہ پاک ہوجائے گا یعنی پاک کرنے والا کلمہ پڑھ لیا ہے۔

اللھم ارزقنا تکرار ھا بصد ق النیۃ و الاخلا ص.

کلمہ طیبہ کے دو جز ہیں لا الہ الا الله اور محمد رسول الله اس کا پہلا جز و دعویٰ ہے۔یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود عبادت کے لائق نہیں اور دوسرا جز و محمد رسول الله اس کا دعویٰ توحید کی دلیل ہے۔

سوال

یہ کیسے معلوم ہوا کہ محمد رسول الله دعوے کی دلیل ہے؟

جواب

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا: قد جا ء کم بر ھان من ربکم .یعنی

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک برہان ﴿دلیل﴾ آئی ہے اور اس جگہ برہان ﴿دلیل﴾ سے مراد رسول اکرم رحمتہ العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ مقدسہ ہے۔

﴿عام مفسرین﴾

نیز جب تک یہ دلیل ﴿رحمت کائنات ﷺ﴾ ظاہر نہیں ہوئی تھی لوگوں نے کئی کئی معبود بنا رکھے تھے اور وہ تقریباً سارے ہی اس شرک میں مبتلا تھے اور جب یہ دلیل جلوہ گر ہوئی لوگ اپنے معبودانِ باطلہ سے منہ موڑ کر ایک معبود برحق کے پرستار بنتے چلے گئے حتیٰ کہ اب روئے زمین کے ہر خطہ میں اس دلیل کی برکت سے اللہ وحدہ' لاشریک کے ماننے والے موجود ہیں اور یہ دلیل ہے اُس ذاتِ والا صفات کے دلیل ہونے کی نیز مقولہ ہے آفتاب آمد دلیل آفتاب جب دو پہر کے وقت سورج اپنی آب وتاب کے ساتھ چمک دمک رہا ہو تو اس کو ثابت کرنے کے لیے کسی اور دلیل کی ضرورت نہیں ہوتی۔ قد جاء کم برھان من ربکم .

اور جب یہ معلوم ہو گیا کہ اس بے عیب دعوے لا الہ الا اللہ کی دلیل محمد رسول اللہ ہے لہٰذا جب دعویٰ بے عیب ہے دلیل کا بے عیب ہونا بھی ضروری ہے۔ کیونکہ جب دلیل ہی عیب دار ہوگی تو دعویٰ

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

ثابت نہیں ہو گا۔

اس کی مثال یوں سمجھئے جیسے زید نے بکر پر لاکھ روپے کا دعویٰ دائر کر دیا اور جج صاحب مدعی ﴿ زید ﴾ سے پوچھیں لاؤ تمہارے اس دعویٰ کے گواہ ﴿ دلیل ﴾ کہاں ہیں۔ یہ سن کر زید دو گواہ بطور دلیل پیش کر دے جج صاحب پوچھیں کہ تیرے یہ گواہ کیسے ہیں زید کہے جناب یہ ہیں تو میرے اس دعویٰ کے گواہ مگر جھوٹ بہت بولتے ہیں، یہ فراڈی بھی ہیں انہیں پتہ بھی کسی بات کا نہیں تو بتایئے زید کا دعویٰ ثابت ہو سکے گا۔ ہر گز نہیں۔ بلکہ جج کہے گا جاؤ میاں صاحب جا کر گھر بیٹھو ایسے گواہوں سے یہ دعویٰ ثابت نہیں ہو سکتا۔

ہاں اگر مدعی کہے جناب یہ گواہ سچے ہیں انھوں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا یہ عینی یعنی چشم دید گواہ ہیں یہ فراڈ وغیرہ ہر عیب سے پاک ہیں پھر مدعا علیہ کا وکیل جرح کر کے انہیں جھوٹا ثابت کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ مگر وہ گواہ سچے اور سُچے نکلے کہ کسی بھی مقام پر لغزش نہیں کھائی۔ اب زید کا دعویٰ ثابت ہو جائے گا یوں ہی اس سب سے اونچے سب اعلیٰ سب سے بالا سب سے والا سب سے اولیٰ دعویٰ توحید **لا الہ الا اللہ** کی دلیل ہے **محمد رسول اللہ** صلی اللہ علیہ وسلم

لہٰذا اگر کوئی دعویٰ تو کرے **لا الــہ الا الـلــہ** اور دلیل کے متعلق کہے ان کو

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں ان کو تو کوئی اختیار ہی نہیں وغیرہ وغیرہ تو ایسے کا دعویٰ ثابت نہیں ہو سکے گا اور اسے قیامت کے دن کفِ افسوس ملنے کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ اس کی وضاحت تمثیلاً بیان کی جاتی ہے۔ شاید کہ اتر جائے تیرے دل میں میری بات۔

تمثیل نمبر ۱

ایک جماعت تبلیغ کے لیے کسی ایسے ملک میں جائے جہاں اسلام کی روشنی نہیں پہنچی وہاں کے لوگ بتوں کی پوجا کرتے ہوں۔ جماعت والے اسلام کی دعوت دیں اور کہیں ان جھوٹے خداؤں کی پرستش چھوڑو اور ایک معبود برحق کی پرستش کرو وہ پوچھیں یہ نظریہ کس نے پیش کیا جماعت والے کہیں یہ اس نے پیش کیا ہے جن کا نام محمد ﷺ ہے وہ لوگ سوال کریں محمد کی کیا حیثیت ہے؟ جواب میں جماعت یوں کہے ہیں تو وہ اللہ کے رسول مگر ان کو تو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں وہ کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا مختار نہیں وہ تو اپنے نواسوں کو نہ بچا سکے کسی کو کیا فائدہ دے سکتے ہیں۔ ان کو تو اپنا بھی پتا نہیں کہ قیامت کے دن ان کے ساتھ کیا ہوگا وغیرہ وغیرہ تو سینے پر ہاتھ رکھ کر بتائیں کہ وہ اسلام کو قبول کریں گے۔ ہر گز نہیں قبول کریں گے۔ اور ایسا ہوا بھی ہے۔ بھکی ضلع گجرات میں سیدی

محدث اعظم پاکستان رحمۃ اللہ علیہ کا مناظرہ کٹھالہ کے ایک مولوی سے ہوا

مولوی صاحب نے لوگوں کو مخاطب کر کے کہا لوگو دیکھو نمک ملتا ہے کھیوڑہ کی کان سے تو اگر کوئی نبی کی قبر پر جا کر کہے اے اللہ کے نبی مجھے نمک دے دو تو بھلا وہ نمک دے سکتے ہیں۔ یوں ہی گھاس ملتا ہے چراگاہ سے تو اگر کوئی مدینے جا کر کہے کہ اللہ کے نبی مجھے گھاس دے دو تو بھلا نبی گھاس دے سکتا ہے اور اس مناظرے میں سکھ بھی مناظرہ سننے کے لیے آئے ہوئے تھے اور جب مولوی صاحب اپنی جماعت کو لے کر واپس جا رہے تھے راستہ میں ان سکھوں نے کہا مولوی جی جو تمہارا نبی نمک تک نہ دے سکے تمہیں گھاس نہ دے سکے اس کا کلمہ پڑھنے کا کیا فائدہ؟ لہٰذا ہمارا مشورہ ہے کہ ایسے بے اختیار نبی کا کلمہ چھوڑ کر ہمارے گرو کا کلمہ پڑھ لو۔

یہ واقعہ محترم صوفی اللہ رکھا صاحب نے بیان کیا جو کہ بنفس نفیس اس مناظرہ میں موجود تھے۔

اور اگر کوئی دوسری روحانی جماعت کسی ایسے ملک پہنچے جہاں اسلام کی کرنیں نہیں چمکیں اور وہ روحانی جماعت ان لوگوں کو اللہ وحدہٗ لاشریک کی عبادت کی دعوت دے اور وہ لوگ پوچھیں یہ نظریہ کس نے پیش کیا ہے؟ روحانی جماعت والے کہیں یہ نظریہ اس ہستی نے پیش کیا ہے جس کا نام نامی

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

محمد ہے وہ لوگ سوال کریں ان کی کیا حیثیت ہے اس پر روحانی جماعت والے کہیں وہ وہ ہیں کہ انگلی کا اشارہ کریں چاند دولخت ہو جائے ہاتھ اُٹھائیں تو ڈوبا ہوا سورج واپس آ جائے ان کا پیغام پہنچے تو درخت چل کر حاضر ہو جائیں وہ اپنا ہاتھ پیالہ میں رکھیں تو پانی کے چشمے جاری ہو جائیں ان کا اشارہ ہو جائے تو جانور باآواز بلند ان کے سچے رسول ہونے کی گواہی دیں اور جب قیامت کا دن ہو گا تو ان کی شفاعت سے ساری مخلوق کو عذاب الٰہی سے چھٹکارا مل جائے گا۔

ع نال شفاعت سرور عالم چھٹسی عالم سارا ہو!

ایسی باتیں سن کر یقیناً وہ غور کریں گے کہ ہمارے جھوٹے خدا تو مکھی بھی نہیں ہٹا سکتے لہٰذا کیوں نہ اس نظریہ کو قبول کر لیا جائے۔ پہلی جماعت کا دعویٰ کیوں نہ ثابت ہو سکا اس لیے کہ انہوں نے اس دعویٰ توحید کی دلیل کو عیب دار ثابت کیا ہے اور دوسری روحانی جماعت کے دعویٰ توحید کو کیوں پذیرائی ہوئی اس لیے کہ انہوں نے دعویٰ توحید کی دلیل کو بے عیب سچا اور سُچا ثابت کر دکھایا۔

اللھم صل وسلم وبارک علی حبیبک سید العالمین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین .

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

تمثیل نمبر۲

پانچ آدمی اکٹھے سفر پر روانہ ہوئے ان میں سے ایک ہندو ایک یہودی ایک عیسائی اور دو مسلمان تھے دورانِ سفر آپس میں گفتگو شروع ہوگئی ہندو بولا دیکھو بھئی ہمارے ہنومان کی طاقت کہ اس نے چودہ من کی کمان کو اتنے زور سے کھینچا کہ کمان کے دو ٹکڑے ہوگئے کوئی ایسا ہے تو لاؤ بعد میں یہودی بولا دیکھو بھئی میرے نبی موسیٰ علیہ السلام کی شان کہ پتھر پر نیزہ مارا تو پتھر سے چشمے پانی کے جاری ہوگئے پھر عیسائی بولا دیکھو بھئی میرے نبی کی شان کہ انہوں کے مردے زندہ کردیئے اگر ہے کسی میں ایسی طاقت تو وہ پیش کرے۔ بعد میں ایک مسلمان جس کا دل محبت مصطفیٰ ﷺ سے خالی تھا۔ وہ بولا بھائی میرے نبی کو تو دیوار کے پیچھے کا علم نہیں تھا۔ وہ تو بالکل بے اختیار تھے۔ رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا اور جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا مختار نہیں۔ وہ تو اپنے نواسوں کو نہیں بچا سکے کسی کو کیا فائدہ دے سکتے ہیں ان کو اپنا پتہ نہیں کہ قیامت کے دن ان کے ساتھ کیا ہونے والا ہے وغیرہ وغیرہ۔ یہ سن کر وہ مسلمان بولا جو ایماندار تھا۔ ارے بد بخت تو کیا جانے میرے نبی کی شان کو۔ آؤ مجھ سے پوچھو ارے ہندو اگر تیرے ہنومان نے کمان کے دو ٹکڑے کردیئے تو یہ کون سی بہادری ہے میرے نبی نے تو چاند

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

کے دو ٹکڑے کر کے دکھا دیئے لہٰذا اگر کسی میں ایسی طاقت ہے تو پیش کرو۔

ارے یہودی تیرے نبی نے پتھروں سے چشمے جاری کر دیئے، میں اس کو مانتا ہوں لیکن چشمے تو پتھروں سے ہی نکلا کرتے ہیں میرے نبی نے تو انگلیوں سے چشمے جاری کر دیئے اور اگر ہے کوئی مقابلہ کا تو پیش کرو۔

ارے عیسائی تیرے نبی نے مردوں کو زندہ کیا میں یہ مانتا ہوں مگر مردہ وہ ہوتا ہے جس میں پہلے جان رہ چکی ہو میرے نبی نے پتھروں سے کلمے پڑھوا لئے ہیں اگر کسی میں طاقت ہے تو پیش کرو۔

اور پھر قیامت کے دن سارے نبی کیا موسیٰ علیہ السلام اور کیا عیسیٰ علیہ السلام بلکہ آدم علیہ السلام تا عیسیٰ علیہ السلام سارے کے سارے میرے نبی کے جھنڈے کے نیچے ہوں گے اور میرے ہی نبی کی شفاعت سے ساری مخلوق کو چھٹکارا ملے گا اگر کوئی ہے مقابلے کا تو لاؤ۔

اے میرے عزیز ان دونوں تمثیلوں پر غور کر۔

اپیل

آخر میں قارئین کرام سے اپیل ہے کہ آپ سوچیں آپ دونوں میں سے کس مسلمان کے پیچھے چلنا چاہتے ہیں؟ ابھی وقت ہے سوچیں پھر سوچیں اور فیصلہ کریں اس سے قبل کہ موت کا فرشتہ آدبوچے پھر سوائے

حسرت کے کچھ ہاتھ نہیں آئے گا۔

حسبنا اللہ ونعم الوکیل.

ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم و صلی اللہ تعالیٰ علی النبی الامی الکریم وعلی آلہ واصحابہ اجمعین.

دعاءگو

فقیرابوسعیدمحمدامین غفرلہٗ

محمد پورہ، فیصل آباد

اعلان

مندرجہ ذیل کتب: بی سی ٹاور سے حاصل کریں اور پڑھ کر اپنا ایمان مضبوط کریں۔

آب کوثر	جمالِ مصطفیٰ ﷺ	بے ادبی کا وبال	عشقِ مصطفیٰ ﷺ	نظر بد	دو جہاں کی نعمتیں
عذاب الٰہی کے محرکات	مستقبل	شفاعت	اُمت کی خیر خواہی	صراطِ مستقیم
اسلام میں شراب کی حیثیت	فیضانِ نظر	عظمت نام مصطفیٰ ﷺ	عورت کا مقام	سنت مصطفیٰ ﷺ
حقوق العباد	شیطان کے ہتھکنڈے	انتباہ	میلاد سید المرسلین ﷺ	شانِ محبوبی کے پھول

دکھوں مصیبتوں اور پریشانیوں سے نجات اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فروغ کے لیے درود پاک کی کثرت کیجئے اور 12 ربیع الاول کی سہانی صبح اپنے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک کا گلدستہ پیش کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھ کر ہمارے پاس جمع کروائیں۔

درود پاک جمع کروانے کے لیئے اس نمبر پر SMS کریں 0324-9101192

یا ہماری ویب سائٹ کے ذریعے Online جمع کروائیے www.tablighulislam.com

---

ضروری گزارش یہ رسالہ پڑھ کر خیر خواہی کی نیت سے کسی دوسرے تک پہنچا دیں اور اپنے تاثرات بذریعہ ای میل یا خط ہمیں ارسال فرمائیں اپنے مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے آب کوثر اور دیگر رسائل تقسیم کرنے کے لئے ہم سے رابطہ فرمائیں۔

انتباہ مکتبہ سلطانیہ محمد پورہ اور مکتبہ صبح نور پیپلز کالونی فیصل آباد کے علاوہ کوئی فرد یا ادارہ اس اشاعت کی قیمت وصول کرنے کا مجاز نہیں ہے اگر کسی کو اس کا مرتکب پائیں تو اس کی اطلاع ہمارے مرکزی دفتر میں ضرور کریں۔

ناشر
تحریک تبلیغ الاسلام انٹرنیشنل
سیکنڈ فلور بی سی ٹاور 54
جناح کالونی فیصل آباد
فون: 2602292-41-92+
www.tablighulislam.com
ISBN 978-969-7562-20-6
9 789697 562206 >